انتہائی آسان اور قیمتی نسخہ جات

استاذ محترم حکیم طیب الحق مرزا صاحب

Contents

لوبان 4

نسخہ سورائسز چنبل سے مکمل نجات پیش خدمت ہے مجربات کریں 4

جلد پر لگانے کے لئے لوشن 5

بچھو کی معلومات 7

تجربہ واقعات (استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب) 8

فوائد قسط شیریں 9

مزاجا 10

بھگندر فسچولا کی اکسیر 10

دابو 16

یورک ایسڈ کے درد پر بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ 16

استاد محترم حکیم طیب الحق مرزا صاحب: ایزو سپر میا 17

کشتہ سنکھ ترکیب (استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب) 18

سفر کراچی 19

دودھ پر فراڈ اور ظلم 23

کرونا ویکسینیشن کی حقیقت 29

قصوری میتھی 31

.... 32

.... 32

کھرل مشین 32

حکماء کی ادویات کیا گردے خراب کرتی ہیں ؟ 36

نزلہ بند 37

نسخہ نسوار 37

نسوار 38

نسوار احتیاط خبردار 38
تخم سرس 39
ہوائی روغن گندھک مثل خون 39
روغن سلفر کلورائیڈ ہوائی مثل خون 42
روغن گندھک مثل خون ارجنٹ 44
بازاری کشتہ نقرہ 44
بازاری کشتہ سہ دھاتہ جو صرف دھوکے پر مبنی ہوتے ہیں 45
کشتہ سکہ بازاری 45
پس کا شافی علاج 46
کشتہ فولاد آسان ترکیب (حکیم طیب الحق مرزا صاحب) 47
جی محترم یہ بازار میں ملنے والا کشتہ پارہ ہے جسے کشتہ کہنا کشتہ کی توہین ہے 48
خصوصی تاکید 50
ٹائیگر برقی بام (حکیم عبدالکریم آذاد صاحب) 51
افیون اور چرس سے چھٹکارے کا علاج 53
ہماری لاپرواہی 54
حب ازراقی خاص 56

استاذ الاطباء محترم جناب حکیم طیب الحق مرزا صاحب (سیالکوٹ پاکستان)

کے انتہائی آسان اور قیمتی نسخہ جات تاکہ اطباء حضرات بازاری ناقص نسخہ جات کی بجائے خود محنت کریں۔

اللہ پاک حضرت صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کے جانشینوں اور تحریک تجدید طب پاکستان کے اساتذہ کرام کے اخلاص کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائیں۔ آمین ثمہ آمین

جس طرح محبت اور لگن سے اطباء برادری کے لیے آسانی پیدا فرمانے کا حق اداء فرمارہے ہیں اللہ پاک ان سب کے لیے دنیا اور آخرت میں اسی طرح آسانیاں پیدا فرمائیں اور تمام مرحومین (حضرت صابر رحمہ اللہ اور اکابرین) کے درجات بلند فرمائیں اور جنت الفردوس میں اعلی مقام عطاء فرمائیں آمین ثمہ آمین

دعاء گو اور دعاؤں کا طالب : حکیم محمد فواد (ملتان)

لوبان

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: لوبان کی کافی سارے گریٹ ہیں پہلے بھی سینڈ کیئے جا چکے ہیں دیکھنے سے پتا چلتا ہے اس میں کتنا گند کچرا ہے اس حساب سے تعین کیا جاتا ہے ویسے چمکدار بہتر ہوتا ہے۔

استاد محترم طیب احق مرزا صاحب: وعلیکم اسلام سمجھ نہی آئی کیا کرنا چاہتے ہیں؟ بتیاں کہ بریاں؟ بریاں کرنا بھوننے کو کہتے ہیں اسے کڑاہی میں ڈالکر بھون لیں۔

نسخہ سورائسز چنبل سے مکمل نجات پیش خدمت ہے مجربات کریمی

سورائسز چنبل نظام ہاضم کے بگاڑ سے پیدا ہونے والا مرض ہے جب انسان کا مزاج خشک سرد ہو جائے یعنی عضلاتی اعصابی تحریک کی وجہ سے معدہ میں تیزابیت کی کثرت یعنی معدہ میں مسلسل تیزابیت کی وجہ سے حرارت کا خارج ہونا اور حرارت کے خارج ہونے سے جلد کے مسام کا بند ہونا جس سے پسینہ وغیرہ کا اخراج بند ہو جاتا ہے جہاں جہاں جلد کے مسام بند ہوتے ہیں وہاں پر سورائسز چنبل کی ابتداء شروع ہوتی ہے

یوں خشک سرد مزاج کی وجہ سے ریاحی زیادتی گیس قبض بادی پن معدہ کی جلن نظام ہاضم متاثر جس کی وجہ سے جسم انسانی میں حرارت کا اخراج ہو جاتا ہے جس سے یوں تو کئی امراض جنم لیتے ہیں مگر ہم یہاں پر صرف چنبل پر پوسٹ کو مختصر کرتے ہیں تاکہ اصل مقصد سے فائدہ حاصل کیا جائے آپ نے اکثر دیکھا ہوگا جن لوگوں کو سورائسز چنبل کا مرض لاحق ہو جائے تو وہ سردیوں کے موسم میں ہی زور پکڑتا ہے جوں ہی گرمیوں کا موسم شروع ہوگا تو یہ مرض بھی دھیرے دھیرے کم ہونا شروع ہو جائے گا گویا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ جسم کو حرارت کی اشد ضرورت ہے اس لئے ہم موجودہ نسخہ جات سے نظام ہاضم کے ساتھ جسم میں حرارت کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں جوں ہی جسم کو حرارت ملنا شروع ہوگی تو سورائسز چنبل جسم سے غائب ہونا شروع ہو جائے گا یوں جب جسم کی حرارت مکمل ہوگی تو اس مرض کا جسم سے نام و نشان مٹ جائے گا بفضل خدا ان شاءاللہ

ست پودینہ .....ست اجوائن ..... چینی .....

تینوں اجزاء ہم وزن کا سفوف بنا کر 125 ملی گرام والے کیپسول بھر لیں ایک ایک کیپسول صبح دوپہر شام کھانے سے پہلے تازہ پانی سے استعمال کرائیں

ورقیہ صلایہ ۵۰ گرام..... جمال گھوٹہ بریاں ۱۰ گرام

دونوں کو باریک کھرل کر کے فلفل سیاہ برابر گولیاں بنالیں

استعمال خوراک : ایک گولی رات کو کھانے کے ڈیڑھ دو گھنٹے بعد دودھ سے استعمال کرائیں

پہلی سے دوسری خوراک سے ہی طبیعت ہشاش بشاش ہونا شروع ہو جائے گی

جلد پر لگانے کے لئے لوشن

عرق گلاب اور سرسوں کا تیل برابر وزن اچھی طرح مکس کر کے لوشن بنالیں یہ لوشن دن میں دو سے تین بار لگاتے رہیں تو آپ کی سوچ سے بھی زیادہ جلد فائدہ ہو گا ان شاءاللہ

نوٹ: یہ نسخہ نہ صرف ان امراض پر بلکہ دیگر ہر اس مرض پر اکسیر کا کام کرتا ہے جو خشک سرد مزاج کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں یعنی عضلاتی اعصابی تحریک کے امراض کا اکسیر ہے باشرط باپرہیز استعمال کیا جائے

پرہیز خشک سرد اور خشک گرم مزاج کی حامل اجزاء و غذا سے آپ کی دعاؤں کا طالب عبدالکریم آزاد

حسبِ ضرورت شنگرف لیکر اس کو کسی اسٹیل کی باٹی میں رکھ کر اوپر مٹی کا تیل اتنا شامل کریں کہ شنگرف سے آدھا انچ تیل اوپر ہو اب اس تیل میں تھوڑی سی روئی کو گول روٹی کی طرح بنا کر اوپر رکھ کر آگ لگا دیں جب تیل جل کر آگ بجھ جائے گی تو شنگرف میں موجود جتنا بھی پارہ ہو گا وہ الگ ہو جائے گا اس کو نکال لیں

حکیم صاحب: اسلام و علیکم محترم استاد عبدالکریم آزاد صاحب ہم آج تک شنگرف لیموں کے پانی شنگرف کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر معروف طریقہ سے جوہر اڑا کر پارہ نکالتے رہے ہیں آپ کا طریقہ پہلی دفعہ پڑھا ہے اللہ پاک کو منظور ہوا تو اس پر بھی کام کروں گا شکریہ جناب محترم

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: کوئی زندہ بچے گا تو اسے کارڈ کی ضرورت ہو گی جو اس حکومت کے لچھن ہیں جیسے بلدیہ والے کتا مار مہم کرتے تھے اسی طرح غریب مکاؤ مہم پر حکومت پوری آب و تاب سے عمل پیرا ہے۔ سب دھوکے کا سامان ہے پہلے نمبر پر یہ ثابت تو کریں الو پیتھک میں کس مرض کا ادویاتی علاج موجود ہے جو یہ حاتم طائی کارڈ بانٹ رہا ہے؟

حکیم ظفر صاحب: عالی جناب ان کے پاس علاج ہو نہ ہو مریض ان سے تھک کے جب دماغ کے کیڑے کام کرنا شروع کر دیتے ہیں تب حکما٦ کے پاس جاتے اگر حکیم صاحب بھی کوئی بندہ کا پتر مل جائے تو طب کی عزت بچ جاتی نہ تو مریض گیا ہمیشہ کے لیے

استاد محترم عبدالحکیم صاحب: جی محترم اتنا بڑا فراڈ یا کبھی نہیں دیکھا جو سال میں تین مرتبہ کرا یا دے گا باقی جو ہر ہفتے یا ہفتے میں دو مرتبہ گردے واش کرواتا ہے وہ کہاں جائے گا یہ ایسے ہے کہ بچے کو لالی پاپ دے دیں اور کھانا کھلانا بھول جائیں کیا ضرورت ہے کھانے کی

حکیم شہباز صاحب: لال کائی کے بارے میں معلومات چاہیئے اساتذہ کرام سے رہنمائی کی درخواست ہے

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: سرخ کا ہی عام ملتی ہے تھوڑا گھر سے نکلیں بازار تک تشریف لے جائیں امید ہے پہلی بار کی ثقیل محنت سے دستیاب ہو جائے گی۔ پوٹاشئم ڈائکرومیٹ۔ اور سوڈیم ڈائیکرومٹ۔ دو الگ الگ اقسام میں جناب کو جسکی ضرورت ہے پہلے تسلی کر لیں۔ ہوا بند جار میں رکھنے سے ڈلییوں میں قائم رہتی ہے ورنہ پگل جاتی ہے

بابا جی ریاض صاحب: حکیم صاحب تھوڑا سا سوال تبدیل فرمالیں کہ اس پر اپنے تجربات اور مشاہدات سے مطلع فرمائیں افعال واثرات سے تو مفردات کی کتب بھری پڑی ہیں۔۔۔معذرت

بچھو کی معلومات

سوال یہ ہے بھائی یہ کیسی جگہ پر رہتے ہیں بعض اوقات لوگ کسی فارمولے سے بھی پیدا کر لیتے ہیں ایسا سنا ہے کسی کے علم میں یہ بات ہو تو رہنمائی کرے

جعفی شیرازی صاحب: یہ سیاہ تقریباً پہاڑی علاقوں سے ملتے ہیں باقی ہمارہ ایریا مٹی والا ہے یہاں پے سیاہ نہیں ہوتے باقی عام مل جاتے ہیں اور سنتے ہیں کہ کالے گدھے کا پیشاب اور کالی بھینس کا گوبر باقی تجربہ نہیں کیا ہے

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: مجھے زندہ بچھو کی ضرورت تھی کئی لوگوں سے پوچھا مگر دستیاب نہ ہو سکے ایک ہومیو کی دواء ہے بارو سما کرینا ٹا۔اس میں بچھو کو زہر شامل ہوتا ہے بازار میں دستیاب نہی ہے بہت پتہ کرنے سے بھی نہ دستیاب ہو سکی۔اسکے زہر سے شنگرف کھرل کرنا مقصود ہے۔جو بہت لاجواب دواء بنے گی۔ابھی بھی انکو چینی کے ہمراہ صلایہ کر لیا جائے تو کام کرے گی۔

بابا جی ریاض صاحب: ریوند خطائی کو گرم تر کہا جاتا ہے اور ریوند چینی کو تر گرم فرق دیکھ لیں افعال کے لحاظ سے

بابا جی ریاض صاحب: ریوند خطائی گرم تر مزاج کی حامل اور ورم کو اتارنے والی دوا ہے اور میں تو اسی لیے استعمال کرتا ہوں ریوند چینی ریباس کی جڑ ہے اسے زیادہ تر جانوروں کی ادویہ میں۔۔۔رت موترہ وغیرہ کے لئے استعمال کرتے ہیں مگر میرا ایک اور تجربہ ہے جلے ہوئے کے لیے اس کا سفوف بنا کر چھڑکیں لاعلاج مریض بھی اس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں مجرب ہے

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب : یہ کھٹک ہیں چمگادڑ کی بڑی نسل ہے جو باغات کا ستیاناس کرنے میں اپنا ثانی نہی رکھتا

تبخیر واقعات (استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب)

میں آپ سے ایک تجربہ شیئر کررہاہوں ایک بچی شادی شدہ جس پر جادو بذریعہ تعویذات تھے خانگی لڑائی جھگڑا فساد وبدنی عورض وسواس وہم نے ڈیرے ڈالے ہوئے تھے کافی پریشان حال اور طرح طرح کے جادو گروں کے ڈسے ہوئے تھے میں نے اسے دم وغیرہ کیا اور صبح شام کے اذکار پڑھنے کر دیئے جس سے اللہ کے فضل وکرم سے کافی معاملات درست ہوگئے مگر وہم چڑچڑا پن اور وسواس بدستور قائم رہے میں نے بارہا سمجھایا مگر اسکا دماغ وہیں اٹکا ہوا تھا کہ دوبارہ کوئی جادو نہ کرے اور وہم میں یہ حالت کہ میرا بیڈ ہلتا ہے کوئی میرے پاس موجود ہے کوئی پاس سے گزرا ہے میرے شوہر کو کوئی مجھ سے چھیننا چاہتا ہے وغیرہ دوبارہ نہ ہوں میں نے کافی سوچ بچار کے بعد کہا اگر پہلے کوئی جادو کر سکتا ہے دوبارہ بھی خباست کر سکتا ہے مگر اب تو جادو کے اثرات موجود نہی ہیں مگر وہ اپنی اس عادت سے باز نہ آئی میں نے سوچا اسے وہم ہے اور کچھ نہی

نوٹ : یہ تمام حالت تبخیر کی وجہ سے بھی ممکن ہے۔

اور جو انسان ہر وقت سوچتا رہتا ہے وہی خواب میں بھی چلتا رہتا ہے اسکا مطلب ہے اسکا دماغ اٹک گیا ہے۔

میں نے اسے سورۃ توبہ کی آخری دو آیات صبح دوپہر شام پڑھنے کو کہا اور ساتھ قسط شیریں مسفوف بقدر ایک چٹکی جو تین انگلیوں سے پکڑی جائے کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر آگ بند کرکے ڈھانپ کر رکھ کر دس منٹ بعد چھان کر حسب ضرورت شہد شامل کرکے صبح دوپہر شام غذا کے ایک گھنٹے بعد پینے کو کہا اور تمام گھر کے افراد کو بھی پینے کو کہا۔

بروز اتوار جب ایک ماہ بعد آئی تو بہت خوش و خرم تھی کہ میرا وہ معاملہ الحمدللہ سب ٹھیک ہو چلا ہے

میں نے سن کر اللہ کا شکر ادا کیا چلو جان چھوٹی روزانہ تنگ کرتی تھی۔ یہ ہو گیا ہے وہ ہو گیا ہے۔ بچوں کی طرف سے بھی بہت تنگ کرتی تھی بہت ضدی ہو چکے تھے۔

فوائد قسط شیریں

کھانسی بلغم..... کانوں کی بندش بوجہ بلغم ..... کم سنائی دینا..... آنتوں کا ورم..... ٹانسلز اندرونی و بیرونی گلے کے غدود پھول جانا..... ناک کے نتھنوں کی تنگی ..... ورم گلو..... قلت اشتہاء بوجہ بلغم.....

حلق کی تنگی ..... غذا کا گلے میں اٹک جانا..... غصہ چڑ چڑا پن بے جا ضد..... کند ذہنی ..... قلت الدم.....ناک غدد کا متورم ہو جانا.....مزمن بخار بوجہ بلغم و ورم گلو..... جسم میں چربیلے مادوں کا جمع ہونا.....

غدد نا قلہ کے فعل کا سست ہو جانا..... ان تمام امراض کا قسط شیریں شافی علاج ہے بقول جناب حکیم فیاض صاحب چوہان

قسط شیریں کے ہوتے ہوئے کسی ای این ٹی اسپیشلسٹ کی ضرورت نہی آپ خود ای این ٹی اسپیشلسٹ سے بڑھ کر ہیں

ٹانسلز کیلیئے تین ماہ لگاتار استعمال کرنے سے کسی چیر پھاڑ آور آپریشن کی قطعی ضرورت نہی رہتی جو کہ علاج معالجہ نہی بلکہ درندگی ہے۔ جسکے الوپیتھک کی طرح کوئی سائیڈ آفیکٹس اور آفٹر آفیکٹس نہی ان شااللہ

یاد رہے جب تک مرض کی اصل وجہ کو دور نہ کیا جائے مرض کبھی رفع نہی ہوتا دوبارہ کیا سہ بار چہار بار بھی ٹانسلز پھول جاتے ہیں کئی بار کا تجربہ ہے لوگوں نے گلے تک کٹوا دیئے مگر مرض رفع نہ ہوا کیونکہ اصل وجہ کو دور نہی کیا

گیا۔ یہ قدرتی اور نبی پاک کے فرمودات سے ثابت شدہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی قسط شیریں کا استعمال کروایا ہے۔ فاسٹ فوڈ کے بکثرت استعمال سے یہ تمام عوارض لاحق ہوتے ہیں۔

مزاجا

قسط شیریں مفرد دواء منضج بلغم ہونے کی حیثیت سے گرم تر مزاج کی حامل ہے اگر کسی محقق ودانشور کو میرے اس مزاج سے اختلاف ہے تو جو درست مزاج بنتا ہے میری بھی اصلاح کریں میں آپکا ممنون ہونگا مگر بات دلیل وبرہان سے کرے اٹکل پچو دھونس سے نہی شکریہ۔درست علم درست تجربہ کا محتاج ہے طیب الحق مرزا""""

استاد محترم طیب الحق مرزا: ماشاءاللہ بہت خوب جوہر نوشادر نمک میں ہی لیا جاتا ہے اور ما ینخ طبّی نام ہے کتب میں اسکا تذکرہ ملتا ہے

باباجی ریاض صاحب: ریوند چینی ریباس کی۔جڑ کو کہتے ہیں یہ ریوند خطائی ہے

بھگندر فسچولا کی اکسیر

استاد محترم طیب الحق مرزا: آج ہم بھگندر یعنی فیسچولا کی اکسیر بنائینگے جو کیسا بھی بگڑا ہوا مرض ہوگا اللہ کے فضل و کرم سے اس سے مکمل نجات مل جائے گی اور یہ دواء بہت سارے ناصوروں ضدی امراض کی اکسیری دواء ہے۔ باقی معالج اپنی حذاقت سے بہت سارے کام لے سکتا ہے۔جس میں بڑے بڑے جگادری جل حکیم خود کو کہلوانے والے ناکام ہیں سالوں سال ادویات کھلانے پر بھی مرض ٹھیک کرنے کی صلاحیت نہی رکھتے باتیں بھانت بھانت کی بس کرنے کے عادی ہیں۔

مجھے یہ بھی علم ہے اب اس نسخہ کے افشاء ہوتے ہی کئی جگادری یہ کہتے سنائی دینگے ہمارا بھی مجرب ہے اور ہمارا خاندانی ہے جبکہ یہ نسخہ میں پہلی بار افشاء کرنے لگا ہوں اس سے پہلے کبھی کسی نے نہ سنا ہو گا نہ کسی کتاب میں موجود ہے یہ میرا ذاتی مجوزہ ہے۔

اسکے بعد دیگر دو گندھک کے اکسیری تیل بیان کرونگا جو اندرونی و بیرونی استمال کیلیئے الگ الگ ہیں جو اپنی صفات میں کامل اور لاجواب ہیں جلدی و دیگر بدنی امراض کیلیئے تیر بہدف ہیں۔ یہ تیل میرے ذاتی مجوزہ نہی مگر میرے زیر استمال ہیں۔

اب آتے ہیں اکسیر کے متعلق یہ دواء یکمشت بیان نہی کرونگا ٹکڑوں میں بیان کیا جائے گا اور اسے بتایا جائے گا جو اسکا متمنی ہے جو ایک عمل کر کے دکھائے گا اسے اگلا عمل بتایا جائے گا۔ کام چور ہڈ حرام صرف باتوں سے پیٹ بھرنے والے اس سے دور رہیں۔

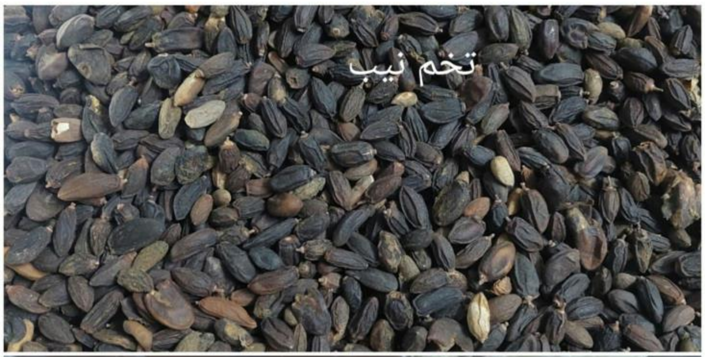

نسخہ : تخم نیم بقدر ایک کلو رسکپور 50 تا ساٹھ گرام

تیاری پہلا حصہ : اول تخم نیم کو اسقدر کوٹیں کہ مثل میدا ہو جائے پھر اسکے تین برابر حصے کر لیں ایک حصہ در میانی کڑاہی میں نصف بچھا کر اسکے اوپر رسکپور کی سالم ڈلی رکھ کر اسے ملفوظ کر لیں اور اچھی طرح دبا کر اسکے اوپر کوئی بھی پیالہ مٹی کا ہو یا چینی مٹی کا اوندھا دے کر کڑاہی آگ پر رکھ دیں اور دھیمی آنچ پر اسے نصف گھنٹہ جلائیں پھر اسکے بعد تھوڑی آنچ تیز کر دہں جب دھواں بالکل نابود ہو جائے تو آگ بند کر کے ٹھنڈا ہونے دیں جب مکمل ٹھنڈا ہو جائے تو دوسرے حصے میں حسب سابق عمل تکرار کریں اسی طرح سہ بار عمل تکرار کر لیں یہاں ایک حصہ مکمل ہوا چاہتا ہے باقی اگلی قسط میں بیان کیا جائے گا جب دواء مکمل ہو جائے گی آخر میں مقدار خوراک اور فوائد اور مضرات اور بدرقہ جات پر بات ہو گی۔ منجانب طیب الحق مرزا''''''''''

محمد فواد : السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ استاد محترم جناب طیب الحق مرزا صاحب

روغن جمالگوٹہ کی ترکیب

روغن اجوائن کی ترکیب

روغن رائی کی ترکیب

پر رہنمائی فرمادیں

اسی طرح روغن الائچی۔

روغن صندل پر بھی رہنمائی فرمادیں

روغن لونگ

روغن دار چینی

کی ترکیب پر بھی رہنمائی فرمادیں

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: وعلیکم اسلام ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

جی محترم روغن حب الملوک کو دبانے سے روغن نکل آتا ہے جیسے روغن بادام یا دوسرے مغزیات کا روغن نکل آتا ہے ویسے اور بھی طریقے ہیں۔روغن اجوائین بھی نکالا جاسکتا مگر طریقہ مختلف ہے محنت طلب ہے رائی کا روغن کولہو سے یا سپائلر سے نکالا جاتا ہے ویسے خود بھی نکل جاتا ہے الائچی کا روغن بھی نکال سکتے ہیں صندل اتنی دستیاب نہی کہ پیسے خراب کیئے جائیں دار چینی کا روغن بھی نکالا جا سکتا ہے۔ایک طریقہ معروف ہے ہنڈیا میں مطلوبہ شے کو ڈالکر اسکے درمیان اینٹ یا لوہے کا اسٹینڈ وغیرہ رکھ کر اس پر کٹوری رکھی جاتی ہے اور ہنڈیا کے اوپر لوہے کی کڑاھی رکھ کر لب کو آٹے وغیرہ سے یا کپڑے کو گیلا کر کے بند کر دیا جاتا اور کڑاھی میں پانی بھر دیا جاتا ہے پانی گرم ہونے پر تبدیل کر دیا جاتا ہے مطلوبہ شے جلنے سے دھواں بخارات بن کر اوپر کڑاھی میں ٹھنڈا پانی ہونے کی وجہ سے ٹکرا کر اندر رکھی کٹوری میں تیل اور پانی مکس ٹپکتا ہے جب تمام رکھی ہوئی شے جل جائے تو اسے ٹھنڈا ہونے پر نکال کر ہلکی آنچ پر جلا کر پانی اڑھا دیا جاتا ہے باقی تیل بچ جاتا ہے یہ بہت کم تیل رکھنے والی اشیاء سے تیل نکالنے کا طریقہ ہے۔اس طریقے سے لونگ دار چینی صندل اجوائین یا دیگر کم تیل رکھنے والی اشیاء سے تیل نکال سکتے ہیں

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: رائی سرسوں اور اسطرح مغز بادام دیگر مغزیات اور حب الملوک کا روغن کشید کرنے کا سائنٹیفک طریقہ یہ ہے۔

جس بھی چیز کا روغن کشید کرنا مقصود ہو اسے خوب کوٹ لیں اور ایک مٹی کی ہنڈیا جس میں آٹھ دس کلو پانی آ سکے اس میں چار چھ کلو پانی ڈال دیں اور اسکے منہ پر سوتی کپڑا درمیانہ ڈھیلا سا باندھ کر اسکے اوپر مطلوبہ کوٹی ہوئی چیز کو بچھا دیں اسکے اوپر اسٹیل کی بڑی تھالی جو ہنڈیا کے منہ کے برابر ہو اوندھی دے کر اس پر پانچ سات کلو وزن رکھ کر آگ

پر چڑھادیں نیچے سے پانی کھولے گا تو رکھی ہوئی چیز آدھے پونے گھنٹے بعد نرم ہو جائے گی اسے آگ سے نیچے اتار کر ہنڈیا کے منہ بندھے ہوئے کپڑے کو جلدی سے کھول کر خوب مہارت سے نچوڑنے سے روغن نکل آتا ہے بہت گرم ہوتا ہے احتیاط کا کام ہے پھر دوسری بار اسی نغدے کو اسی طرح کپڑا باندھ کر اس پر بچھا کر دوبارہ عمل تکرار کر کے نچوڑ لیا جاتا بہت زور لگتا ہے ہاتھ بھی جلتے ہیں جب سارا تیل نکل آئے تو اس میں پانی بھی آمیز ہوتا ہے ہلکی آنچ پر پانی جلا لیا جاتا ہے بس تیار ہے۔

مٹی کی ہنڈیا جس میں دس پندرہ کلو پانی آسکے اسے چولہے پہ رکھ کر اس میں تین کلو اجوائین بغیر پیسے ڈالکر اس میں پانی بھر دیں اور سرپوش رکھ کر اسے ابالتے رہیں جب پانی خشک ہو جائے کسی کفگیر سے چیک کرتے رہیں جب بہت کم پانی نیچے رہ جائے دوبارہ ہنڈیا کو پانی سے بھر دیں پانی جب پھر خشک ہو جائے اسی طرح تیسری بار بھی عمل کریں اب جب پانی بہت کم رہ جائے تو آگ بند کر دیں (چوبیس گھنٹے درکار ہوتے ہیں لگاتار آگ جلانی پڑتی ہے) ڈھکن اٹھا کر اوپر اوپر سے خشک اجوائین کفگیر سے اتار لیں نیچے پانی جو تین پاو یا ایک کلو بچا ہے اس میں کچھ اجوائین بھی ڈوبی ہو گی اسے کپڑے سے نچوڑ لیں اور بالکل ہلکی آنچ پر جلا لیں پانی اڑ جائے تو تیل باقی رہ جائے گا تین ساڑھے تین چھٹانک تیل برآمد ہو گا نصف کلو بھی مل سکتا ہے مجھے تو نچوڑنے میں کچھ زیادہ محنت کی ضرورت نہی ہوتی میں نے جگاڑ بنایا ہوا ہے جس سے مطلوبہ چیز کا کنچومر نکال دیتا ہوں مغزیات کا روغن بغیر مذکورہ بالا جھنجٹ کے ہی نکال لیتا ہوں بازار سے جتنے بھی روغنیات ملتے ہیں یہ سب کے سب دو نمبر ہوتے ہیں میں آپکو مہنگے روغنیات کی تو بات ہی چھوڑیں عام ملنے والے روغن سرشف کی بات سناتا ہوں اسقدر حرام خور لوگ ہیں جسکا شمار نہی ابلیس ابن ابلیس ہیں

سات آٹھ ماہ قبل میں سرسوں کا ایک کلو تیل لایا کوئی تین پاؤ استمال کر لیا باقی ایک اسٹیل کی کٹوری میں ڈالکر شاپر میں بند کر کے رکھ دیا سوچا بوتل تلاش کر کے اس میں ڈال دونگا یاد نہ رہا وہ کٹوری اسی طرح پڑی رہی پچھلے ماہ پلمبر کا کچھ کام کروانے کیلئے اسے بلایا تو اس نے لوہے کے پائپ کو ڈائی سے چوڑی (تھریڈ) ڈالنی تھی تو مجھے کہنے لگا

میری تیل والی بوتل گھر رہ گئی ہے اگر آپکے پاس ہے تو دیں ورنہ دوکان سے لے آتا ہوں میں نے کہا میرے پاس ہے میں نے وہ کٹوری شاپر کھول کر اسے دینے لگا تو اس سرسوں کے تیل میں کسی قسم کا رنگ باقی نہی تھا بالکل صاف شفاف جیسے کوکنگ آئل ہوتا ہے ویسے تھا میں بڑا حیران ہوا یہ تو سرسوں کا تیل تھا رنگ کدھر گیا؟ پھر بغور مطالعہ کیا تو رنگ نیچے تہہ نشین ہو چکا تھا اور سرسوں والی بو بھی کوئی باقی نہی تھی پھر اس تیل کو انگلی ڈبو کر چیک کیا تو وہ تھوڑا گاڑھا تھا جیسے کوکنگ آئل ہوتا ہے پھر اسے سونگھا تو وہ کوکنگ آئل ہی تھا اس حرامزادے نے کوکنگ آئل کو رنگ کر کے سرسوں کا تیل بنا کر بیچ دیا آگے پنساری نے بھی اسی طرح آگے بیچ دیا وہ کونسا گھر بناتے ہیں۔

اس وقت کوکنگ آئل 180 سے 200 روپے کلو کے آگے پیچھے تھا اور سرسوں کا تیل 290 روپے تھا اس نے بغیر ہیل حجت کوکنگ آئل سے سرسوں کا تیل بنا کر حرام کما لیا دو چار دن قبل ایک چھوٹا ڈر اپر رکھا ملا ہے اسی تیل کا جو میں گولیاں بناتے وقت انگلیوں کو لگانے کیلئے ڈالا تھا اسکی تصویر سینڈ کرتا ہوں آپ بھی اس کرشمہ سازکی کرشمہ سازی دیکھ کر داد تبرک دے کر مستفیض ہونگے کیسے کیسے حرامزادے خود کو مسلمان کہتے ہیں۔

آپ یہ چیک کریں کیا یہ سرسوں کا تیل ہے؟ باقی مہنگے روغنیات کی بات ہی چھوڑیں قرنفل دار چینی الائچی صندل بادام کدو دھنیا کہاں سے اتنا تیل آگیا ہے جو منوں کے حساب سے روقت دستیاب ہوتا ہے؟ ریٹھہ سیکاکائی ان میں تو تیل ہوتا ہی نہی تو بازار میں کس چیز کا تیل ملتا ہے؟

نوٹ:-استاد محترم جناب حکیم عبدالحکیم صاحب فرماتے ہیں کہ جمال گھوٹے کو گرم کرنے سے اسکا فراری روغن اڑ جاتا ہے۔اس کو کھرل کر لیا جائے۔

حکیم صاحب: جانوروں کی غوطہ والی کھانسی کا نسخہ شئیر کر دیں ھماری ایک گائے تازہ سوئی ہے رات کو خاص طور پر کھانسی ہوتی ہے رھنمائی فرمائیں شکریہ جزاکم اللہ خیرا کثیرا

حکیم طیب الحق مرزا صاحب: اسلام علیکم۔ آج کل جانوروں کو خشک غوطہ دار کھانسی لاحق ھو جاتی ھے بہت کیس دیکھنے کو ملتے ہیں جانور کھانا پینا بھی کم کر دیتا ھے اور دودھ بھی کم ھو جاتا تیزی سے وزن گرنا شروع ھو جاتا ئی جانور تو مر بھی جاتے ہیں ڈاکو پیتھی میں طرح طرح کے تجربات کے ساتھ بھاری بھر کم خرچہ آنے پر بھی علاج نہی ھو پاتا اسکا آسان اور سستا ترین علاج بتاتا ھوں جو مجرب ترین ھے ھوالشافی۔ایک چھٹانک السی کو دیسی گھی میں بریاں کر لیں گھی بہت زیادہ نہ ڈالیں مناسب مقدار میں ڈالیں اور آدھ چھٹانک ملٹھی پوڈر اور آدھ چھٹانک رنجبیل سفوف تینوں اشیاء کو اچھی طرح مکس کر لیں گائے بھینس کو آدھی صبح آور آدھی شام دیں بغیر پانی گڑ شامل کر کے بھی دے سکتے ہیں اور بکری کو تین چار چمچ بڑے صبح شام دو چار یوم میں کھانسی بالکل ختم ھو جاتی ھے یہ دواء انسان بھی کھا سکتے ہیں ایک ایک چمچ صبح شام ھمراہ آب نیم گرم

سوال: استادِ محترم کیا یہ کسی دابوں کو مضبوط کیا جارہاہے تاکہ دوا کو بھاگنے سے روکا جاسکے

دابو

یہ ان لوگوں کیلیئے ہے جو سوڈا بائیکارب کو بطور دابو استمال کرتے ہیں۔اسے پانی سے خوب تر کر کے پکانے سے پتھر کی طرح سخت ہو جاتا ہے کئی لوگ سوڈے کے اوپر ریت ڈالتے ہیں پھر بھی دابو نرم رہتا ہے یہ شکنجہ ڈال لیتا ہے دابو کا مقصد ہی یہی ہوتا ہے جب اس میں کسی چیز کو پکایا جائے تو دابو سکڑ جائے اور سخت ہو جائے ارواح کو اڑانے نہ دے۔اور نہ ہی پکانے والی چیز کے اندر داخل ہو کر اسکے مزاج اور وزن کو متاثر کرے بس اپنا کام کرے۔اسی طرح نمک کو بھی تر کر کے کام لیا جاتا ہے جو کہ سب سے کار گر طریقہ ہے شکریہ منجانب طیب الحق مرزا''''''''''''

یورک ایسڈ کے درد پر بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ

یورک ایسڈ کی تفصیل کے بجائے صرف نسخہ کو ترجیح دے رہا ہوں جو کبھی ناکام نہیں ہوا

اجوائن دیسی ۱۰۰ گرام ..... گندھک ۱۰ گرام ..... حسبِ ضرورت آب لسہن .....

ترکیب تیاری : اجوائن دیسی کو صاف کرکے اس میں آب لسہن اتنا شامل کریں کہ اجوائن دیسی تر ہو جائے یعنی نم ہو جائے اب اس کو کھلی برتن میں ڈال کر اوپر کپڑا سے ڈھانپ دیں دو تین دن میں جب مکمل خشک ہو جائے تو اجوائن دیسی کا باریک سفوف بنالیں اب اس میں گندھک کھرل کی ہوئی شامل کرکے اچھی طرح کھرل کریں اور محفوظ رکھیں استعمال خوراک فل سائز کیپسول بھر لیں ایک ایک کیپسول صبح دوپہر شام تازہ پانی سے استعمال کریں

مزاج : گرم خشک

نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق غدی عضلاتی

آیورویدک کے مطابق وات دوش کے لئے مفید ہے

فائدہ : عضلات میں تحلیل پیدا کرکے سوادی اخراج کا سبب بنتا ہے

قبض گیس بد ہضمی تیزابیت یورک ایسڈ سوداوی ریاحی دردوں کے لئے تریاق کا کام کرتا ہے

آپ کی دعاؤں کا طالب عبدالکریم آزاد

باباجی ریاض صاحب:السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آزاد صاحب اسی نسخہ سے کولے اسٹڑیول کے کئی مریض صحتیاب ہو چکے ہیں بند والودل کے کھل جاتےہیں پ

استاد محترم حکیم طیب الحق مرزا صاحب: ایزو سپرمیا

کا ایک ایسا نسخہ پیش کرتا ھوں جو الحمدُ للہ آج تک کسی ایک مریض پر ناکام نہی ھوا

اس سے سستا اور آسان نسخہ کسی طبیب کے پاس نہی ھو گا یہ میرا دعویٰ اور حقیقت ھے

میں کبھی اپنا نسخہ چھپاتا نہی ھوں حکیم بھائی یوں کو بیچتا بھی نہی ھوں سب کو بتاتا ھوں تاکہ سب دوستوں کا بھلا ھو جائے یہ جو حکیم لوگ نسخہ بتاتے نہی اور کہتے ھیں کہ نسخہ مانگ کر شرمندہ نہ کریں ان سے التجا ھے کہ اپنا نسخہ قبر میں ساتھ لے جانا اور اپنے خالق اور اپنے مالک حقیقی سے کہنا کہ یارب مجھے جو نسخہ عطا فرمایا تھا نہ مخلوق کی خدمت کے لیے وہ میں واپس لے آیا ھوں اب میرے لیے کیا حکم ھے

باقی کچھ کڑوی باتیں اور نسخہ آڈیو میں پیش کرتا ھوں

محترم حکیم صاحب: (نام معلوم نہیں) منقول استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب

ایزوسپر میا کا 18.20 سال کا مجرب نسخہ کبھی ناکام نہیں گیا۔ اور 80 فیصد اولاد نرینہ

نسخہ: ہوالشافی نوشادر 50 گرام..... کشتہ سنکھ 50 گرام (جو کہ کرنڈ باتھو میں تیار کیا گیا ہو).....

انکو باریک کر کے اچھی طرح کھرل کر لیں۔

مقدار خوراک: آدھا گرام ہمراہ دودھ صبح شام۔ 90 دن دواء کھلائیں۔ ساتھ اپنی مرضی کا کوئی مغلظ مناسب وقت میں دیں۔ مغلظ اسلیے کہ مادہ پتلا پیدا ہوتا ہے اسکو غلیظ کرنے کے لیے۔ میں تو اسبغول کا پاؤڈر کر کے اسکی کھیر دیتا ہوں۔

نوٹ: چھلکہ اسبغول کا سفوف نہیں کیا جاتا۔ 23 سال قبل کسی اللہ والے نے دیا تھا۔

کشتہ سنکھ ترکیب (استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب)

کسی بھی مطلوبہ بوٹی کا پانی نکال لیتا ہوں 4,5 کلو

سنکھ کے پیس بازار سے ثابت بھی مل جاتے ہیں میں کٹے ہوئے لیتا ہوں۔

ترکیب تیاری : پتھری کوئلے والی بھٹی میں کوئلوں پر رکھ کر اچھی طرح سرخ کرلیتا ہوں اور تیز سرخ ٹکڑوں کو سنی سے پکڑ احتیاط سے بوٹی کے پانی میں بجھا دیتا ہوں۔ احتیاط کہیں چھینٹے نہ آئیں۔ تھوڑی دیر میں پاؤڈر ہو جائے گی۔ اب اس پاؤڈر کو الگ کر لیا جاتا ہے اگر موٹے پیس کچھ باقی ہوں تو کوٹ کر پاؤڈر کر لیں

کسی سٹیل کے برتن میں کڑاہی میں ڈالکر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالکر اسکو خشک کرتے جائیں آگ پر۔

جب گارا بن جائے تو پتلی پتلی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں۔

خشک کرکے ٹھوٹھیوں میں بند کر دیتا ہوں۔ اچھی تار سے باندھ کر ان ٹھوٹھیوں کو 25-30 کلو کی آگ دے دیں ۔کشتہ سفید تیار ہو گا۔ موٹی ٹکیاں نہیں بنانی انکو پھر منوں کے حساب سے آگ دینی پڑے گی۔

سفر کراچی

اسلام علیکم ورحمت اللہ و برکاتہ محترم و معزز اطباء اکرام امید آپ سب خیریت سے ہونگے اللہ سے دعا ہے کہ ہم سب کو دین والی برکت والی اور عافیت والی زندگی عطاء فرمائے آمین

تو محترم جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ہم امیر کارواں حکیم اشرف صاحب آف سارو کی کی رہبری میں محترم جناب آغا جی کی دعوت پر کراچی پہنچے وہاں پہنچ کر جو مہمان نوازی دیکھنے میں آئی وہ بیان کرنی والی نہیں تھی بلکہ سیکھنے والی تھی ہم نے مہمان نوازی کے متعلق آغا جی سے بہت کچھ سیکھا کہ مہمان نوازی کس کو کہا جاتا ہے اسی مہمان نوازی کے متعلق ناولوں میں بہت کچھ پڑھا کرتا تھا اسی ناولوں والی مہمان نوازی کو دیکھنے کے لیے میں درا خیبر پشاور درا آدم خیل کوہاٹ کے مختلف علاقوں میں گیا گو کہ وہ لوگ بھی اچھے مہمان نواز تھے مگر وہاں وہ مہمان نوازی کی آفریدیوں کی تہذیب نظر نہیں ملی عرصہ دراز کے بعد جب ہم آغا جی کے ہاں پہنچے تو پتہ چلا کہ اب بھی وہ تہذیب زندہ ہے وہاں ہم نے سیر بھی کی جو چیز سیر میں ہمیں سب سے بہترین چیز آغا جی نے دکھائی وہ مسجد تھی بہت

خوبصورت ایک شہکار تھی ایک لاکھ آدمیوں کے لیے جو صدر ایوب نے بنوائی تھی وہاں مسجد میں ایک فرحت کا احساس ہوا جو ڈلی اطمینان کا باعث تھا پھر سمندر کا کی سیر کی وقت کی کمی کے باوجود بہت کچھ دیکھا پایا اور نئے ساتھی اور کارکن بھی ملے جن سے میں میں امید کرتا ہوں کے وہ طب مفرد اعضاء کو پڑھیں سمجھیں سیکھیں گے اور اس کی نشر و اشاعت کا باعث بنیں گے اس کے علاوہ پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ بھی جاری رہا جو آڈیوز کی صورت میں امید ہے کہ آپ تک پہنچ چکا ہو گا سب سے آخر میں کرچی اور گرد و نواح کے مزید ساتھیوں سے ملاقات کا بندوبست تھا کہ سب ساتھی ملاقات کے لیے تشریف لائیں یہ دعوت عام تھی کہ جتنی بھی ساتھی تشریف لانا چاہتے آئیں ساتھ ساتھ سب ساتھیوں کے لیے کھانے کا بندوبست بھی تھا یہ ملاقات بھی اچھی رہی امید ہے سب ساتھیوں کے لیے بھی اچھی رہی ہو گی جو ساتھی نہیں آسکے ان کے لیے دعائے خیر فرمائیں کہ جو بیمار ہیں ان کو اللہ شفائے کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے جو مصروف ہیں اللہ ان کی مصروفیت کو خیر والی مصروفیت بنائے آمین اور آخر میں عرض کرتا چلوں کہ جیسی مہمان نوازی ہم نے دیکھی ہے ایسی مہمان نوازی تو ہم چاہ کر بھی نہیں کر سکتے کیونکہ ہمارا رہن سہن ہی الگ ہے چھوٹے چھوٹے گھر جائنڈ فیملی وسائل میں کمی بہت سے ایسے معاملات در پیش ہیں ہیں جن کی وجہ سے ہم مہمان نوازی میں بہت ہی پیچھے ہیں مگر یہ مہمان نوازی دیکھنے کر ہماری ٹیم کی دلی خواہش ہے کہ اللہ ہمیں بلکہ ہم سب کو ایسا ہی مہمان نواز بنائے بلکہ اگر اس سے بہتر بھی کچھ مہمان نوازی کے کچھ اصول ہیں تو وہ بھی عنایت فرمائے اور آغا جی اور ہم سب کو عافیت دے اور خاتمہ ایمان پر فرمائے آمین و سلام راٹھور

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: پشاور والوں کو مہمان نوازی کی وجہ سے پشاور مطلب پیش آور کہا جاتا تھا اب وہ مہمان کو میزبان اور خود کو مہمان کہتے ہیں ہمارا بھی کچھ حال اسی طرح ہے آئے ہو کیا لے کر آئے ہو؟ جا رہے ہو کیا دے کر جا رہے ہو؟ مہمان بھی شرمندہ ہو جاتا ہے اس سے بہتر تھا میں یہ خرچہ خود اپنے ہی گھر کر لیتا خوب جی بھر کے تو تناول کرتا۔

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: ہم نے بھی جان چھڑانے کیلئے چائے بوتل کا انتخاب کرر کھا ہے ایسے جیسے جنت سے لائے گئے مشروب ہوں اسکے علاوہ ہمیں کچھ دکھائی ہی نہی دیتا سعودیہ عرب میں جب کوئی کسی کو ذلیل کرنے کا ارادہ رکھے تو اسے چائے بوتل دی جاتی ہے وہ خودبخود سمجھ جاتا ہے اس نے میری توہین کی ہے اگر اسے مجھ سے حقیقی الفت و محبت اور انس ہوتا یہ چائے بوتل پہ نہ ٹرخاتا بلکہ لسی دودھ سوڈا مہیا کرتا یا کوئی کھانا کھلاتا۔ مہمان اللہ کی رحمت ہے اور ہم نے زحمت بنالی ہے تو اسکا ردعمل بھی تو ویسا ہی ہونا ہے ایک کنجوس ہے دوسرا اس سے بڑا مکھی چوس ہے۔ بخیل ابن بخیل مہا بخیل کی اضعافی اسناد والے ہر جگہ موجود ہیں۔

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: یہ شاہ دیمک ہے شہتوت کی لکڑی میں خصوصی طور پر زیادہ پائی جاتی ہے پہلے بازار میں مل جاتی تھی اب نہی ملتی۔ محرک باہ ادویات میں شامل کی جاتی تھی اب بھی سنیا سی شامل کرتے ہونگے۔

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: ملک تھیسل کو میں اچھی طرح جانتا ہوں جنگل سے خود لاتا ہوں بازار میں یہ نہی ملتا اور دنیا میں اسکی کاشتکاری کی جاتی ہے اور اسکی کافی ساری باتیں ٹھیک ہیں بھینس کے دودھ کے متعلق اونٹ کے دودھ کے متعلق اور ہربز کے متعلق صرف یہ بات ناتجربہ کاری کی بنا پر درست نہی کہ کچا دودھ بینا چاہیئے۔ کیوں جو جانور اپنے بچوں کو کچا دودھ پلاتے ہیں وہ اسی نسل کے ہوتے ہیں انکا نظام انہضام اسے ہضم کرنے کیلئے بنا ہے جیسے انسان کا بچہ بھی اپنی ماں کا دودھ کچا ہی پیتا ہے اسے کوئی مسئلہ نہی ہوتا ہاں جب انسان دوسرے جانوروں کا دودھ پیتا ہے تو وہ اسے ہضم کرنے کی صلاحیت نہی رکھتا سوائے چند ایک کے بکری وغیرہ باقی تمام دودھ انسانی انہضام میں حلل پیدا کرتے ہیں بھینس کا دودھ کچا پینے سے جسم میں جابجا چربی کی گرہیں بن جاتی ہیں اور دل و جگر کیلئے سخت مضر ہے کند ذہنی پیدا کرتا کاہل بناتا ہے کچا دودھ پینے والے گجر لوگ انہی امراض کو لیئے آتے ہیں کیونکہ وہ کچا دودھ پیتے ہیں کچا دودھ پینے والے کورسولیاں بھی پیدا ہوتی ہیں خصوصی طور پر ماتھے پر کنپٹیوں پر یا بغل کی جانب اور رحم میں کچا دودھ پینے سے مردانہ سیکسول ڈس آڈر بہت کامن ہے اور بھینس کے دودھ میں یہ صفت پائی جاتی کاہلی سستی اور بیغرتی کو جنم دیتا ہے جیسے اسکا اپنے ساتھ سلوک ہوتا ہے اونٹ کا دودھ پینے والا اکھڑ ضدی

کینہ پرور بھیڑ کا دودھ پینے والا چربیلہ شرمیلا نرم مزاج ہوتا ہے سور کا گوشت کھانے اور دودھ پینے والا فحش اور کنجر صفت ہوتا ہے اسی وجہ سے فرنگی درپردہ مسلمان بچے کی پیدائیش سے ہی خنزیر کا دودھ پلاتا ہے جو ہم خود بڑی خوشی سے اپنے بچوں کو دھڑا دھڑ پلا کر فخر محسوس کرتے ہیں یہ فلاں لیکٹوجن ہے اور یہ فلاں لیکٹوجن ہے یہ سب خنزیر اور اسکی کراس نسل جرسی گائے کا ہوتا ہے اسی وجہ ہے مسلم معاشرہ تباہ ہو کر رہ گیا ہے فحاشی اپنے عروج پر ہے جو خشک دودھ زیادہ بچے کو موٹا کرے سمجھ لیں وہ خالص خنزیر کا دودھ ہے کسی دوسرے جانور کے دودھ کی ملاوٹ سے پاک ہے۔

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: دیس گائے کا دودھ گندھک کی مقدار زیادہ ہونے کی وجہ سے بہت عمدہ ہے اور بیماریوں سے لڑنے کی بھرپور طاقت رکھتا ہے اسی وجہ سے اطباء اور وید لوگ اسے ترجیع دیتے ہیں مگر اب دیسی گائے ہی کم یاب ہو چکی ہیں کیونکہ یہ دودھ کم دیتی ہے منافع خوری اور دنیاء کی حرس لالچ اور طمع نے نہ صرف ہمیں بیمایوں کی آماجگاہ بنایا بلکہ دین اسلام سے بھی دور کیا ہے اور اس خود ساختہ بگاڑ اور فساد کی ہمیں کوئی فکر نہی مال ہو جیسا بھی ہو گائے کا دودھ پینے والا ذہین صفائی پسند چست حساس ہوتا ہے بیمار بہت کم ہوتا ہے گائے کے دودھ میں پتی ڈالکر پینے سے بقول جناب استاد محترم عبدالحکیم صاحب ٹی بی۔یعنی ٹیوبر کلوسسز جنم لیتی ہے۔

استاد محترم عبدالحکیم صاحب: جی محترم آپ کی باتیں درست ہے ایک بات اور عرض کرتا چلوں جو شخص کچا بھینس کا دودھ پیتا ہے اور وہ ہضم بھی کرتا ہے اس کی سیکس پاور بہت بڑ جاتی ہے جسم مضبوط بھی ہوتا مگر یاد رکھنے والی بات یہ ہے کہ یہ سیکس باور دودھ چھوڑنے پر ختم ہو جاتی اس لیے یہ شخص چھوڑ نہیں پاتا جوانی میں تو بہت مزے لوٹتا ہے مگر بڑھاپے زیادہ تنگ ہوتا وجہ المفاصل تنگی تنفس اور ضعف باہ وغیرہ ایسے مریض کو تنگی تنفس کی پرواہ نہیں ہوتی بس ڈنڈا اٹھنا چاہیے وسلام راٹھور

باباجی ریاضی صاحب: گائے کا کچا دودھ کبھی نہیں پینا چاہیے پھیپھڑوں کے امراض کا سبب بنتا ہے

استاد محترم عبدالحکیم صاحب: جی محترم آپ کی بات درست ہے اسی لیے علماء طب نے تجربات ومشاہدات سے فوائد اور نقصانات کا بھی ذکر کیا ہے اس لیے کچھ لوگوں کو فائدہ دیتا ہے اور کچھ کو نقصان دیتا ہے مگر کچھ کو وقتی فائدہ ہوتا ہے اور بعض میں عرصہ دراز بعد نقصان کا اظہار ہوتا ہے جیسے ہم بہت سے مریضوں میں صبح خالی پیٹ پانی پینے کے نقصان دیکھتے ہیں مگر کچھ لوگوں میں وقتی فائدہ بھی نظر آتا اس لیے معالج عارضی طور پر کسی کو پانی پینے کے لیے کہتا ہے تو اس کو فائدہ معلوم ہوتا ہے تو وہ اسے عادت بنالیتا ہے مگر بعد میں نقصان بھی ہوتا ہے وسلام راٹھور

دودھ پر فراڈ اور ظلم

جعفی شیرازی صاحب: میں جب سعودیہ میں تھا کئی بار اونٹوں کے گلے میں جانے کا موقع ملا یعنی آج بھی دودھ مفت دیتے ہیں

ایک اور بات سعودی وہاں مل کر بیٹھ جاتے ہیں ملازم دودھ نکال کر لاتا ہے وہ ایک بڑے پیالے میں ڈال کر باری باری سب پیتے ہیں کچھ سعودی ڈبوں میں بھر کر یہاں لیبر کام کر رہی ہوتی ہے وہاں دے جاتے ہیں جب دوسری بار دودھ دینے آتے ہیں تو پہلے والا برتن لے جاتے ہیں

اور باقاعدہ پوچھتے ہیں کہ پینا ہے تو رکھ لو ہمارے جانے کے بعد انڈیلنا ہے تو پھر مت لو

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: کسی بندے کے سوال پر درج ذیل نسخہ کے بابت دیا گیا جواب

سعودیہ عرب بحرین اور قطر میں یہ دو تین سال پہلے یہ ایک فرنگی کے متعلق بتایا گیا جو کسی آئل کمپنی میں کام کرتا تھا اس نے یہ بتایا ہے کہ اسپغول کا چھلکہ روغن زیتون اور کلونجی سے شوگر بالکل ٹھیک ہو جاتی ہے تو ان تینوں ممالک میں جنکا مجھے علم ہے وہاں سے اسپغول کا چھلکہ ایسے غائب ہوا جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ تو جناب چھلکہ اتنا مہنگا ہو گیا مارکیٹس خالی ہو گئیں لوگوں نے دوسرے ممالک سے ارجنٹ منگوا کر لاکھوں ریال کمائے اور

دہشتگرد بھارت سے بڑی کھیپ وہاں پہنچنے پر بھی طلب کم نہ ہوئی اور ذخیرہ اندوز لوگ کروڑوں ریال کما چکے تھے یہ مجھے تین سال قبل ہی علم ہے جب ان ممالک سے اس نسخہ کی تصدیق کیلئے لوگ پوچھتے تھے۔ میں نے انکو کہا شوگر بذات خود کوئی بیماری نہی نظام انہضام کی خرابی ہے صرف ایک شوگر ہے دماغی شوگر جسے بیماری کہہ سکتے ہیں وہ بھی باریک بینی سے مشاہدہ کریں تو اعصابی رطوبات کے جسم میں جذب نہ ہونے یا ھضم نہ ہونے میں ہی خرابی نکلے گی باقی دو اقسام کی شوگر جو کہ عارضی ہوتی ہے اسے شوگر نہی کہا جا سکتا اور ان دونوں کا علاج نظام انہضام سے متعلق ہے وہ معدہ کی وجہ سے ہو یا جگر کے ھضم میں خرابی ہو یا آنتوں کے فعل میں خرابی یا گردوں کے فعل میں تغیر

کیونکہ یہ دونوں اعضاء آنتیں اور گردے بذات خود جگر کے ماتحت اور اسکے خادمین ہیں۔

اب میں کیسے مان لوں تین اشیاء تینوں ہی مختلف مزاج کی ایک دماغ پر کام کرنے والی یعنی اعصابی تحریک پیدا کرنے والی دوسری کلونجی جو سوداوی تحریک پیدا کرنے والی تیسری زیتون جو کہ جگر کی تحریک تیز کرنے والی یکجا کی جائیں اور شوگر ٹھیک ہو جائے؟ یا یوں سمجھ لیں ایسا مرکب جو تینوں حیاتی عضو کو بیک وقت تحریک دے رہا ہے جبکہ اصل نقص کسی ایک اعضاء کے ھضم میں ہے اور آپ تینوں تحاریک کا مکسچر کمپاونڈ دے کر اس خوش فہمی میں مبتلاء ہیں کہ شوگر ٹھیک ہو رہی ہے جبکہ اسپغول تو ھضم کو مزید خراب کرتا ہے؟ اور کلونجی خشکی کے ساتھ حرارت دے رہی ہے جبکہ یہ بات درست ہے خشکی کے ساتھ سردی کو توڑ رہی ہے الگ کر رہی ہے مگر اسپغول ساتھ لگنے سے جو سرد تر ہے کیا مزاج بنے گا؟ جو سمجھ سے بالاتر ہے اور روغن زیتون گرم تر ہے جو حرارت کو نہ صرف پیدا کرتا ہے ساتھ خارج بھی کرتا ہے تو علاج کہاں ہوا؟ اور یہی تو جہالت ہے جسکا نہ کوئی ٹھکانہ ہے اور نہ کوئی حد جتنی چاہے کوئی اپنا لے۔ اسکا آسان ترین جواب یہ ہے اگر دو متضاد ادویات بیمار فرد کو دی جائیں اور درمیان میں مریض ہو اور ایک اسے ایک سمت یعنی اپنی طرف کھینچے اور دوسری اس سے متضاد یعنی مخالف سمت میں کھینچے تو درمیان میں مریض کہاں جائے گا؟ مطلب جو طاقتور ہو گا یا جس خلت کا جسم میں پہلے ہی اجتماع ہو گا وہ اپنا فعل زیادہ

ادا کرے گی کیونکہ وہ مزید جسم میں جمع ہو گئی ہے اسکی طاقت یعنی پوٹینسی بڑھ گئی ہے تو جو اسکا متضاد اور مخالف تھا اسکی کیا اوقات رہ گئی ہے؟ یہاں تو تینوں متضاد ہیں مریض کس طرف جائے گا؟ منجانب طیب الحق مرزا"""""""""

باباجی ریاض صاحب: سوچنے سے زیادہ سمجھنے کی بات اس قدر گہری تحقیق کے بعد اتنی کار آمد تحریر لکھنے والے کو میرا اسیلوٹ ھے۔

گدھے کا گوشت کھلانے کی خبر چلانے کے پیچھے کیا ھے یہ کاروائیاں کون کرتا ھے...؟؟؟؟

مجھے یہ بتائیں، کہ کھلا دودھ اگر چودہ درھم کا بک رہا ھے تو کیا ضرورت ھے پیکنگ کر کے تین درہم کا بیچنے کی؟؟

رائٹر کا نام معلوم نہیں ھے

انکشاف: جن ممالک میں کرونا کیوجہ سے زیادہ اموات ھوئی انکا طرز خوراک کیا تھا؟؟؟؟؟

چند سال پہلے کی بات ھے میں دوبئی میں ہنگری (یورپ) کی ایک کمپنی میں کام کرتا تھا، وہاں میرے ساتھ ہنگری کا ایک انجنئیر میرا کولیگ تھا، اُس کے ساتھ میری کافی گپ شپ تھی،

ایک دن ھم لوگ پیکٹ والی لسی پی رھے تھے، جسے وہاں مقامی زبان میں لبن بولتے ہیں، میں نے اسے بتایا کہ یہ لسی ھم گھر میں بناتے ھیں، وہ بڑا حیران ھوا، بولا کیسے، میں نے اسے کہا کہ ھم لوگ دھی سے لسی اور مکھن نکالتے ہیں، وہ اور بھی حیران ہو گیا، کہنے لگا یہ کیسے ممکن ھے، میں نے بولا ھم گائے کا دودھ نکال کر اسکا دھی بناتے ہیں۔ پھر صبح مشین میں ڈال کر مکھن اور لسی الگ الگ کر لیتے ہیں، یہ ہاتھ سے بھی بنا سکتے ہیں، وہ اتنا حیران ہوا جیسے میں کسی تیسری دنیا کی بات کر رھا ھوں کہنے لگا یہ باتیں میری دادی سنایا کرتی تھیں۔

کہنے لگا میری بات لکھ لو تم لوگ بھی کچھ سالوں تک آرگینک یعنی قدرتی چیزوں سے محروم ھونے والے ھو، میں بولا وہ کیسے، اس نے بتایا کہ ھنگری میں بھی ایسے ھوا کرتا تھا، پھر ساری معیشت یہودیوں کے ہاتھ میں آگئی،

انتظامی معاملات بھی یہودیوں کے ہاتھ میں آ گئے، انہوں نے کوالٹی اور صحت کے حوالے سے میڈیا پر اشتہاری مہم چلائی اور جتنی بھی آرگینک (قدرتی) چیزیں تھیں ان کو صحت کے حوالے سے نقصان دہ قرار دے دیا.... جیسے کھلا دودھ، کھلی روٹی، گوشت، ہوٹل، فروٹ، وغیرہ وغیرہ۔

پھر کیا ھوا؟ برانڈ متعارف ھو گئے، جو انٹرنیشنل لیول کے معیار کے مطابق تھے۔

گوشت سپلائی کرنے والی کمپنیاں مارکیٹ میں آ گئیں، ان کا گوشت ڈبوں میں اچھی اور خوبصورت پیکنگ کے ساتھ ملنے لگا، اور جو عام بیچنے والے تھے ان پر اداروں کے چھاپے پڑنے شروع ھو گئے، میڈیا پر انہیں بدنام کیا جانے لگا، نتیجہ کیا نکلا، گوشت کا کام کرنے والے چھوٹے کاروباری لوگوں کو روزگار سے ہاتھ دھونا پڑا اور جو تھوڑے سرمایہ دار تھے، گوشت سپلائی کرنے والی کمپنیوں نے انکو اپنی فرنچائز دے دیں، اب وہ کمپنیوں کا گوشت فروخت کرنے لگے، عام قصائی گوشت والا جانور لے کر ذبح کر کے گوشت صاف کر کے بیچتا، بڑی بے ایمانی کرتا تو، گوشت کو پانی لگا لیتا، اور کمپنیاں کیا کرتیں، وہ کسی کو نہیں پتہ، پورا جانور مشین میں ڈالتے، اس کا قیمہ قیمہ کرتے گوبر اور آنتوں سمیت!! پھر اس میں کیمیکل ڈال کر صاف کرتے، اس کو طویل عرصہ تک محفوظ کرنے کے لیے مزید کیمیکل ڈالتے، پھر اسکے مختلف سائز کے پیس بنا کر پیک کر کے مارکیٹ میں ڈال دیتے اور لوگ برانڈ کے نام پر خریدتے، باھر رہنے والوں کو گوشت کمپنیوں کا اچھی طرح سے اندازہ ہو گا!!

اپنی پراڈکٹ کی سیل بڑھانے کیلیئے مقامی قصائیوں کو بدنام کرنا ضروری تھا۔

اس کیلیئے گدھے کے گوشت کا ڈرامہ رچایا گیا ....

یہ ڈرامہ میڈیا نے کسی کے کہنے پر کھیلا۔۔۔تاکہ لوگ بڑا گوشت نہ کھائیں اور مرغی کی طرف واپس آئیں۔۔۔

کیا اب ملک میں گدھے ختم ھو گئے ہیں؟

نہیں!!! بلکہ سیلز ٹارگٹ حاصل ھو رہے ہیں۔۔۔

بھینسوں کو شہروں سے کیوں نکالا گیا؟

تاکہ خالص، تازہ اور سستے دودھ کی جگہ ڈبہ والا دودھ فروخت کیا جاسکے۔۔۔

جب مطلوبہ ٹارگٹ پورے نہیں ھوئے تو کھلے دودھ کے پیچھے پڑ گئے۔۔۔

اسی طرح مقامی گوالوں کے ساتھ بھی کیا؛ پہلے تو میڈیا پر مہم چلا کر ان کو مارکیٹ میں بدنام کیا پھر ان کو اپنی فرنچائز دے دیں اور اپنا ھی دودھ بیچنا شروع کر دیا۔

اب مجھے یہ بتائیں کہ جو دودھ عام اور چھوٹے فارمز سے آتا ھے یعنی مقامی گوالوں کا کھلا دودھ

مقامی گوالا

اس کیلئے کسی قسم کا کیمیکل نا تو جانور کو کھلاتا ھے اور نہ دودھ میں ڈالتا ھے، زیادہ سے زیادہ کیا کرے گا، پانی ڈال لے گا زیادہ ڈالے گا تو وہ بھی لوگوں کو پتہ چل جائے گا،،

اور جو نیسلے، ملک پیک اور دوسرے ٹیٹرا پیک والے ہیں وہ دودھ کو لمبے عرصہ محفوظ رکھنے کے لیے کیا کیا کیمیکل ڈالتے ہیں اور فارموں میں جانوروں کو نا جانے کیا کچھ کھلاتے ہیں،،

یہودیوں کا دودھ صحیح ھے یا کسان والا مقامی کھلا دودھ ؟؟

دبئ میں دودھ کی ایکسپائری ڈیٹ جتنی زیادہ ہو گی اتنا زیادہ کیمیکل ھو گا اور اتنی قیمت کم ھو گی۔

ایک ھی کمپنی کا دودھ اگر ٹیٹرا پیک میں خریدیں گے تو تین درھم فی لیٹر قیمت ھے،

اسی کمپنی کی بوتل فریش والی خریدیں گے تو چھ درہم لیٹر اور آج کل آرگینک دودھ بھی مارکیٹ میں آگیا ھے جو چودہ درھم فی لیٹر ھے۔

مجھے یہ بتائیں، کہ کھلا دودھ نکال کر چودہ درھم کا بک رہا ھے تو کیا ضرورت ھے، پیکنگ کر کے تین درھم کا بیچنے کی،،؟

لوگ اب آرگینک کے پیچھے بھاگتے ہیں اور ہم بد قسمت برانڈ کے پیچھے پڑ گئے ہیں،

اب پاکستان میں بھی بڑے بڑے ڈیری فارم بن رھے ہیں، اور ھر دوسرے روز حکومت دودھ والوں پر چھاپے مار رھی ھوتی ھے اور میڈیا پر دکھا رھی ھوتی ھے کہ دودھ میں یہ ملایا، وہ ملایا،، اسٹرنگ آپریشن کیے جا رھے ھوتے ھیں،،

او بھائی، اگر کاروائی کرنی ھے تو میڈیا پر شور مچانے کی کیا ضرورت ھے؟ کیوں لوگوں کا اعتبار اٹھانے کیلئے ذھن تبدیل کر رھے ھیں۔

اب آپ کے ذھن میں یہ سوال لازمی آئے گا کہ دنیا کی ھر تباھی کو یہودیوں سے کیوں جوڑا جاتا ھے؟؟؟؟

تو میرے بھائیو آپ نے صرف یہ کرنا ھے کہ دنیا کے سب بڑے برانڈ ڈ پیک فوڈ کمپنیوں کے مالک کی لسٹ نکال لیں اور بہت آسانی سے ان کے نام کی پروفائل واٹس ایپ، انسٹا گرام، فیس بک پر چیک کر لیں یا پھر ان ناموں کو گوگل پر سرچ کر لیں تو ان کی پروفائل پر آپ کو ان کا مذھب یہودی ھی ملے گا. دنیا کے زیادہ تر کاروبار کے مالک یہی یہودی ھی ہیں کاروبار کے ساتھ ساتھ یہ لوگ انٹرنیشنل میڈیا کو بھی کنٹرول میں کئے ھوئے ہیں اور جب چاھیں عوام میں پروپیگنڈا پھیلا دیتے ھیں۔

بہر حال اس تحریر کا مقصد یہ ھے کہ ھم اپنی قدرتی خوراک کو اپنائیں اور شارٹ کٹ سے بنی ھوئی ھر اس خوراک سے خود بھی بچیں اور خاص طور پر اپنی اولاد کو ان سے بچائیں مثلاً پیپسی، کوک جیسی ڈرنک، پیک جوسز، پیک چپس، مختلف اسنیکس، برگر، پیزا کیوں کہ ان میں بھی پیک فروزن چکن اور پیک لوازمات استعمال کیئے جاتے ہیں۔

یادرھے کہ یورپ اور امریکہ کے اکثر ممالک جہاں کروناا اموات سب سے زیادہ ھوئی ھیں وہاں کی زیادہ تر آبادی کی خوراک یہی برگر، پیزا اور پیک فوڈز پر مشتمل ھوتی ھے لہذا فیصلہ ھم نے خود کرنا ھے۔

شکریہ اس قیمتی تحریر کو امت اور انسانیت کی فلاح کیلئے زیادہ سے زیادہ شئیر کریں۔ جزاک اللہ

کرونا ویکسینیشن کی حقیقت

ماشاءاللہ پاکستان میں سب سے پہلے میں نے اپنے تجربے کی بنیاد پر کئی گروپس میں کہا تھا کہ پاکستان میں لوگوں کو ویکسین لگوانے کیلئے انکو اپنے ہمائیتی چاہیئں تھے تو انہوں نے صرف پانی والے ٹیکے لگا کر امیر اور خود کو پڑھا لکھا طبقہ کہنے والوں کو اپنے ساتھ لگایا اور ہمائیتی بنایا ہے اور میں نے یہ بھی کہا تھا پہلی کیھپ کو پانی والے ٹیکے لگانے کی شرع 80 فیصد تھی جب کافی بھیڑیں جمع ہو گئیں تب انہوں نے 80 فیصد سے کم کرکے اسکی شرع 60 فیصد کردی پھر تقریبا دو تین ماہ بعد یہ شرع کم کرکے 40 فیصد پہ آگئی آخری مرحلے میں 20 فیصد کردی گئی اور یہی پانی والے ٹیکے لگوانے والی کھیپ خود بخود جہلاء کو تبلیغ کرتی رہے گی کہ میں نے ویکسین لگوائی مجھے تو کچھ نہی ہوا اسی بھیڑ چال میں دوسرے احمق بھی کھینچے چلے آئینگے اور یہی ہوا۔ اور ساتھ ہی ڈاکو پیٹھی کی طرف سے یہ پروانہ جاری کیا گیا جنہوں نے ویکسین لگوائی ہے اب وہ بوسٹر ویکسین کی ایک ڈوز لگوائیں۔ چہ معنی دارد؟

یعنی پہلے تو ویکسین لگی پی نہی جب ویکسین نہی لگی اپنے ہمائیتی تو بہت پیدا کر لیئے جنہیں پانی والے ٹیکے نے کچھ نہی کہا اب ان بھیڑوں کو بھی تو ویکسین لگا کر تجربہ کرنا ہے یہ کتنی دیر میں اور کن کن بیماریوں سے مرتے ہیں؟ اب جب انکو بوسٹر ویکسین کی ڈوز لگوانے کا آڈر کیا جائے گا تو سب سے پہلے یہی پڑھی لکھی بھیڑیں لگوانے آئینگی ہمارا ایجنڈا تکمیل کو پہنچے گا۔ یہ دجل ہمارے سب سے سیانے اور قابل سرکاری نوکر ڈاکوٹر شاہد مسعود کو سن کر میں نے اندازہ لگایا تھا کیونکہ وہ خبیث ہی سب سے زیادہ عوام کو بدھو بنانے اور سرکاری نوکری کے عوذ ڈرانے میں لگا ہوا تھ اب یہ ہو گیا اب وہ ہو گیا جبکہ حقیقت لاکھوں کوس دور تھی اسی خبیث نے بار بار ایک ہی بکواس کی کہ ویکسین

لگوانے والوں میں 80 فیصد اینٹی باڈیز نہی بن پائیں تو مجھے چھٹی حس نے کہا تمہارا شک اب یقین میں محکم ہو گیا ہے تبھی تو یہ ملعون ایک بات پر اٹکا ہوا ہے اور مجھے پاکستانی میڈیا میں ایک بھی یعنی فرد واحد بھی ایسا دکھائی نہی دیتا جو سرکار کی مرضی و منشاء کے بغیر اپنی مرضی سے کوئی خبر تجزیہ بیان کرتا ہو اور یہ بات اس تاریک انصاف کے دور حکومت کی نہی یہ جب سے ہوش سنبھالا ہے یہی فریب دجل اور حرامزدگی دیکھ رہا ہوں سابقہ حکمران کوئی حاجی نمازی یا متقی نہی تھے۔

اس سے بھی الگ بات کرنے لگا ہوں ویکسین کے مزاج کی جو مجھے سمجھ آئی اسکے متعلق جو جو میں نے بیماریوں کے متعلق کہا کہ ویکسین لگوانے سے یہ یہ امراض لاحق ہونگے تو آپکی اطلاع کیلئے میری ایک بھی اسیس مینٹ غلط ثابت نہی ہوئی وہی امراض لاحق ہو رہے ہیں اور ہوئے ہیں اور ہونگے اور اس سے بھی اگلی بات کرنے لگا ہوں اومی کرون یا ڈیلٹا ویرینٹ والا بھی دجل سن لیں یہ انکی ویکسین لگانے کی وجہ سے پیدا شدہ مسائل ہیں اور جن افراد کو بھی حقیقی ویکسین لگی ہے۔

اگر تو بروقت درست علاج نہ کیا گیا انکی موت ہارٹ اٹیک سے ناگزیر ہے ایسا ہو کر رہے گا (کوئی ویکسین کم طاقت کی ہے کچھ زیادہ طاقت کی ہے ہر کوئی اپنی طاقت اور استطاعت کے مطابق انسان کا بیڑا ضرور غرق کرے گی جو زیادہ خبیث ویکسین ہے وہ جلدی تباہ کرے گی) اور زنانہ و مردانہ سیکسول ڈس آڈر حیض کی بندش و خرابی بے اولادی حمل کا گرنا گرو تھ نہ پانا عورتوں کے بیضوں کے مسائل خون کی قلت ہیپاٹائٹس موٹاپا فیٹی لیور دل کی شریانوں کی بندش شوگر یہ اسکی کامن تباہ کاریاں ہیں۔ اگر اسکی مکمل تفصیل کھول کر بیان کروں تو کافی لمبا وقت درکار ہو گا۔ منجانب طیب الحق مرزا""""""""""

قصوری میتھی

قصوری میتھی: قصور میں قصوری میتھی کی کاشت اس کی پیداوار کی نسبت دس فیصد بھی نہی ھے مگر پھر بھی قصوری میتھی کی دنیا دیوانی ھے حتی کے بابا بلھے شاہ کے دربار کے باھری گیٹ پر بھی آپ کو میتھی بیچتے لوگ نظر آئے گے ۔اور پھر سوال ھے کہ قصور میں میتھی نہی تو قصور میں اتنی پیداوار کیوں ھے۔ قصور سے کھڈیاں جاتے ھوئے ایک گاؤں آتا ھے نظام پورہ۔اس گاؤں سے میتھی کی پیدا ھوتی ھے مگر اس گاؤں میں آپ کو اگر دس مربع زمین کاشت ھوتی نظر آئے گی تو اس میں صرف چار پانچ ایکڑ ھی میتھی ملے گی باقی سب آلو کی کاشت ھوتی ھے یاد رھے آلو اور میتھی سردیوں کی فصل ھے۔اتنا آلو کاشت ھوتا ھے مگر اس گاؤں میں میتھی کی پیدا کیسے ھوتی ھے تو پیارے بھائیوں میتھی آلو کیوجہ سے پیدا ھوتی ھے۔اس گاؤں کے جو لوگ یہ کاروبار کرتے ھے انہیں لوگ گند کا کاروبار کرنے والے کہتے ھے۔ گند مطلب آلو کی بیلیں کاٹ کر انہیں ٹوکے پر باریک چال میں کاٹنی اور ٹوکے کے سامنے فین لگا ھوتا ھے جو باریک پتوں کو پریشر سے تھوڑا آگے پھینکتا ھے اور یہی پتے سکھا دیئے جاتے ھے جو بعد میں قصوری میتھی کا اسی فیصد ھوتے ھے۔یہی قصوری میتھی دنیا میں لذت کیوجہ سے منفرد مقام رکھتی ھے۔اور ھاں گرمیوں میں اٹ سٹ کے ساتھ یہی حشر نشر کر کے سو کھالی جاتی ھے حتی کے کپاس کے پتے تک۔اگر قصور میں آپ کا کسی کا دوست رشتے دار ھے تو پتہ کرے نظام پورہ اور قصور اتنے دور بھی نہیں ھے۔میں وھاں دو سال رھا ھو صرف ایک بار وھاں میتھی سوکھی ھوئی نظر آئی ورنہ یہی گند کا کاروبار کرنے والے ظالم ھی ظلم کرتے نظر آتے ھے۔اپنی میتھی کاشت کرے سکھائے استعمال کرے۔ قصوری میتھی میں آلو کی بیلیں اٹ سٹ اور کپاس کے پتوں کا اسی فیصد ھوتا ھے۔یہ ھمارا معاشرتی نظام ھے۔ جس میں ھم بھی کسی نا کسی شکل میں فیمس "قصوری میتھی" بنا رھے ھے۔

کھرل مشین

استاد محترم پیپب الحق مرزا صاحب: میں دیکھتا ہوں کسی نے اونٹ کے منہ کو موٹر لگا کر بڑا خوش ہو رہا ہے کسی نے سارے جہان کا لوہا جمع کیا ہوا ہے اسے چلانے پر سارا محلہ اکٹھا ہو جاتا شور سن کر پتا چلتا ہے آج حکیم صاحب نے

آٹو میٹک کھڑاک مشین چلائی ہوئی لوگ حیران ہو کر تعریفیں کرتے ہیں حکیم صاحب کی لینڈی پھولتی جاتی ہے خود کو بہت بڑا سائینداں سمجھتے ہیں یہ چھوٹی سی مشین بناؤ اور کام لو۔

حکیم صاحب: یہ اچھی ایجاد ھے۔ سستی بھی بنے گی۔ لیکن ظالموں نے لوہا اکٹھا کر کے مشین کیا بنائی کہ 85 ھزار 65 ھزار، 75 ھزار گویا ھزاروں سے نیچے ان کا دم نہیں بھرتا۔

پاکستانی عوام کی اکثریت بھی کرپشن کی دلدادہ ھے اور روتے ہیں کہ حکمران ٹھیک نہیں یہ نسخہ پہلے بھی کئی بار بیان کر چکا ہوں اور کافی ساتھی اسے بنا رہے ہیں الحمد للہ

استاد محترم حکیم طیب الحق مرزا صاحب: ھوالشافی: تخم جوز ماثل سیاہ 60 گرام..... فلفل سیاہ آدھ پاؤ ..... مویز ایک پاؤ (مویز منقی سے تخم دور کردہ کو کہتے ہیں)

ترکیب تیاری: اول کالی مرچ اور جوز ماثل کو الگ الگ کوٹ لیں پھر مویز کو ھاون دستے میں ڈالکر کوٹیں جب مثل موم ہو جائے تو باقی ادویات شامل کر کے خوب کوٹ کر یک ذات کر لیں

اب اسکا گولا سا بنا کر اس پر پلاسٹک کے دو چار شاپر چڑھا کر زیر زمین چالیس یوم کیلئے دبا دیں یا گندم کے غلہ میں دبا دیں جو دو چار من ہو۔اسے معین مدت کے بعد نکال کر رکھ لیں آپکی دواء تیار ہے

مقدار خوراک کالی مرچ سے نخود سیاہ تک 24 گھنٹے میں ایک خوراک مرض کی شدت و سنگینی کو دیکھتے ہوئے 12 گھنٹے بعد دوسری خوراک دیں۔

اس دواء سے کیسا بھی نزلہ ہو دواء کھانے کے دس منٹ کے اندر اندر نزلہ خشک ہونا شروع ہو جاتا ویسے یہ دواء بہت سارے امراض پر دی جاسکتی ہے یہ طبیب کی حذاقت پہ منحصر ہے امساکی ہے وقتی امساک پیدا کرتی ہے کسی دوست نے بتایا کہ پرانے جریان پر بھی لاجواب کام کرتی ہے مگر میں اسے جریان پر استمال نہی کرتا اور نہ ہی لیکوریا

یہ استعمال کرتا ہوں مدتوں پرانا نزلہ صرف ایک ہفتے عشرے میں نابود ہو جاتا ہے جسکی وجہ ناک کے غدود نہ ہوں چھینکیں بھلے ایک منٹ میں 20 آتی ہوں ہتھیلی پہ سرسوں جمانے کی طرح کام کرتی ہے کمر درد پہ بھی کام کرتی ہے جس میں رتوبات کی زیادتی ہو۔

بدرقہ جات۔دودھ پتی۔ گرم پانی گرم دودھ۔قہواہ کالی پتی۔وغیرہ

میں دماغ کا جلاب دیتا ہوں جب دو چار گھنٹے مریض چھینکیں مارلیتا ہے پھر اسے بند کرنے کیلئے دیتا ہوں ورنہ چھینکیں بند نہی ہوتیں جب جب وقت گزرتا ہے بڑھتی جاتی ہیں اسی کا کام ہے دس منٹ میں روک لینا۔

یہ دواء مذکورہ میرے استاد محترم جناب حکیم یوسف صاحب مرحوم آف ہیڈ چھناواں والوں کا عطیہ ہے انہوں نے مجھے تاکید کی تھی اس دواء کو فری دینا ہے میں فری دیتا ہوں تین گولیوں سے زیادہ بہت کم دیتا ہوں۔اور نزلہ کی شدت کی وجہ سے اگر بخار ہو تو وہ بھی ٹھیک ہو جاتا ہے

میں روساء کو فری نہی دیتا کیونکہ انکو مفت دواء دینا جرم ہے۔ان سے پیسے لیکر مسجد کی امانت اسکے حوالے کرتا ہوں۔ آپ سب سے بھی درخواست ہے مفت دیں اور روساء سے پیسے لیکر مسجد کی خدمت کریں۔ طیب الحق مرزا

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: جی مکسو پیتھی اچھی بات نہی اللہ جانے اس دواء میں کونسی اجزاء شامل ہیں ہوتے تو کیمیکلز ہی ہیں اور کیمیکلز کو انسان ڈائجسٹ نہی کر سکتا کیمیکلز انسان کی ضد ہے اسی وجہ سے جگر گردے معدہ آنتیں عورتوں میں رحم تباہ ہو جاتے ہیں اگر کوئی ایمانداری سے سوچے جنکی ادویات کے سائیڈ آفیکٹس ہیں جو وہ خود مانتے ہیں کیا آفٹر آفیکٹس نہی ہیں؟ سائیڈ آفیکٹس تو فوری کچھ ہی دیر میں ظاہر ہو جاتے ہیں اور آفٹر آفیکٹس ہمیشہ لمبے عرصے بعد ظاہر ہوتے ہیں چھ ماہ بھی لگ سکتے ہیں سال اور دو سال بھی جتنی طاقت کا کیمیکل دیا گیا ہو گا اتنی ہی مدت بعد ظاہر ہو گا جب ظاہر ہو گا تو جسمانی نظام اندر سے کھوکھلا کر چکا ہو گا اسی وجہ سے جب مریض ایلو پیتھک زہر کھا کھا کر ختم ہو جاتا صحت کے لحاظ سے بھی اور مالی لحاظ سے بھی پھر جب لاعلاج قرار دیدیا جاتا پیسے بھی ختم ہو چکے ہوتے تو

حکماء کی تلاش جاری ہو جاتی ہے کئی دفعہ درست تشخیص یا مرض کو معمولی سمجھ کر کوئی حکیم دواء دیتا ہے تو یادواء ری ایکشن کر جاتی ہے یا اسے سوٹ ہی نہی کرتی بندہ تو پہلے ہی اندر سے کھوکھلا ہو چکا ہوتا ہے مدہ حکیم کے گلے پڑ جاتا ہے یہ کوئی نہی کہتا کہ ہم نے دس سال یا بارہ سال ایلو پیتھک زہر کھایا اور اندر سے کباڑا ہو چکا تھا۔ بلکہ یہ کہتے ہیں حکیم کی دواء سے بندہ مر گیا اور زیادہ چکر باز مریض اور اسکے لواحقین رپوٹس ہی نہی لاتے انکو کہیں کہ یہ رپوٹس کی ضرورت ہے تو صاف کہہ دیتے ہیں ہم نے رپوٹس کے چکر میں نہی پڑنا ہمیں بس دواء دیں باقی اللہ بہتر کرے گا۔ جبکہ ایسا کرنا مریض اور طبیب دونوں کیلئے نقصاندہ ہے۔ جب پہلے رپوٹس کو پڑھ لیا جائے مرض کی نوعیت کو جانچ لیا جائے تو غلطی کا احتمال کم ہوتا ہے اور مریض اور اسکے لواحقین کو بھی تسلی ہوتی ہے ہمارا بندہ نصف سے زیادہ قبر کی دہلیز پار کر چکا ہے پھر خفگی کم ہوتی ہے۔ ایسے بندے پھر علاج حکیم سے کرواتے ہیں مشورے اور خفیہ رپوٹس لیبارٹری سے کرواتے اور حکیم کو بیعزت کرنے کے درپے ہوتے ہیں جیسے کسی حکیم نے اسکی دولت لوٹ لی ہو یا بیمار کیا ہو اور جب دواء کھانی ہی شروع کر دے تو انکو اتنی جلدی ہوتی ہے کہ ابھی مریض گھوڑا بن جائے پیسے دیتے ہوئے بھی موت پڑتی ہے اور خود اپنی بدپرہیزی کی وجہ سے کوئی مسئلہ پیدا ہو تو فون پہ فون کرتے ہیں جیسے یہ بھی حکیم کا قصور ہے۔ اور جن سے ساری دولت لٹا چکے ہوتے ہیں وہ فون اٹھانا تو در کنار بغیر فیس لیئے اندر بھی داخل نہی ہونے دیتے اگر زیادہ بندہ خراب کر لیں اسے لاہور کا رخ دکھایا جاتا ہے وہ بیچارہ مرید کے نہی پہنچتا تو اسے فرشتہ لے جاتا ہے۔ لہذا

ان ساری باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے میں کبھی بھی یہ نہی چاہوں گا مکسو پیتھی سے کام لیا جائے اور نیم مردہ بندہ اپنے گلے کا طوق بنا لیا جائے۔

آخری بات: اگر واقعی میں ایلو پیتھک ادویات سے علاج ممکن ہوتا تو حکیم کے پاس آنے سے قبل وہ ادویات نامی زہر انکے ہاتھوں اور زیر نگرانی کھا تو رہا تھا پھر ہمیں کیا ضرورت ہے اپنے اپنے مطب کھولنے اور زندگی ضایہ کرنے کی جب سب کچھ تو ٹھیک چل رہا ہے؟ مطلب صاف اور واضع ہے ایلو پیتھک میں کسی بھی مرض کا ادویاتی علاج

سرے سے موجود ہی نہی۔ اگر علاج ممکن ہوتا تو کبھی بھی مریض اطباء کے باس نہ آتے۔ یہ سب پراپوگنڈہ مشین کا نتیجہ ہے۔ خود ہی لوگوں کے گردے جگر آنتیں معدہ دل فیل کر رہے ہیں اور ہم مفت میں بدنامی مول لے رہے ہیں۔

ایمانداری سے سوچ بچار کریں کہ ہمیں مکسو پیتھی سے اپنی جان چھڑانی چاہیئے یا اپنی زندگی کو اجیرن بنانا چاہیئے ؟

حکماء کی ادویات کیا گردے خراب کرتی ہیں ؟

کیا حکیم سٹیرائیڈ دیتے ہیں۔؟

اس ہفتے میرے پاس گردوں کے فیل ہو جانے کے دو مریضوں کے لواحقین نے علاج کے لیے رابطے کیے۔ جب مریضوں کی ہسٹری لی گئی تو ایک مریض ساٹھ سال کی عمر میں تھا اور پچھلے 20 سال سے شوگر بلڈ پریشر اور جوڑوں کے درد کی فرنگی ڈاکٹروں کی ادویات کھا رہا تھا اور اب گردے کام کرنا چھوڑ گئے ہیں اور اب علاج کے لیے گردے واش کا حکم لگا دیا گیا۔ سب جانتے ہیں گردے واش کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ یعنی موت کے چانس 90 فیصد۔

دوسری ایک مریضہ تھی جس کی عمر 32 سال ہے۔ پچھلے 2 سال سے بلڈ پریشر کی دوا کھا رہی ہے۔ اور اب فرنگی ڈاکٹروں نے گردے واش کا حکم جاری فرما دیا ہے۔ اور لواحقین کو پتہ ہے۔ گردے واش سے کیا ہونا ہے اس لیے ہم سے رابطہ کرتے ہیں۔ مگر افسوس ناک بات یہ ہے کہ مجھ سے دونوں لواحقین نے پوچھا اپکی دوا میں سٹیرائیڈ تو نہی ہوتے؟

اب اس موقع پر سمجھ نہی آ رہی تھی کہ ان کو کیا جواب دوں اپنی صفائی پیش کروں یا کھری کھری سناؤں کہ ساری زندگی یاد رکھیں۔ اب ایسے لوگوں کو بے وقوف کہیں یا بھولے بھالے جنھوں نے علاج کے نام پر اپنے مریض کو زہریلی ادویات اور سٹیرائیڈ ہی کھلاتے رہے اور ساتھ کے ساتھ فرنگی ڈاکٹر سے لیکچر بھی لیتے رہے حکیمی دوا مت

لینا۔ حکیمی دوامت دینا ان میں سٹیرائیڈ ہوتے ہیں۔۔ مریض اور لواحقین سوچتے ہیں اب اتنا بڑا ڈاکٹر کہہ رہا ہے اتنے بڑے ہسپتال میں بیٹھا ہے۔ اتنے بڑے بڑے اور لاکھوں کے ٹیسٹ بھی کراتا ہے۔ اتنی مہنگی ادویات بھی لکھتا ہے۔ کیا یہ غلط کہہ سکتا ہے۔؟؟؟ مگر صد افسوس وہی فرنگی ڈاکٹر دونوں ہاتھوں سے لوگوں کے مال کے ساتھ ساتھ صحت بھی لوٹ رہا ہے جس کو بچانے کے لیے اس مسیحا نما ڈاکو کے پاس گئے تھے۔۔ میں اعتراف کرتا ہوں حکماء میں سے گنتی کے چند بدبخت اور ذلیل قسم کے حکیموں نے بھی ڈاکٹروں کی طرح یہ مکروہ دھندہ شروع کر رکھا ہے۔ مگر حقیقت میں حکما خوف خدا رکھنے والے ہیں۔ ڈاکٹروں کی محبوب ترین زہر یلی۔ نشیلی اور سٹیرائیڈ جیسی ادویات سے کوسوں دور ہیں۔ اور حکماء کو جانے کی ضرورت ہی کیا ہے؟؟؟ یہ زہریلی ادویات تو پچھلے 60.70 سال سامنے آئی ہیں اس سے پہلے بھی حکماء کے پاس سب کچھ تھا اور الحمدللہ اج بھی حکماء کے پاس سب کچھ ہے۔

نزلہ بند

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: محترم جب دماغ میں رتوبات جم کر متعفن ہو جائیں نکالنے میں دشواری ہو اور یہ مرض مزمن ہو کند ذہنی غالب ہو مزمن زکام کا عارضہ ہو آنکھیں متورم اور سیاہ حلقے ہوں دماغ ہر وقت بوجھل ہو۔ ایسے مواقع پر جلاب دینے سے قبل مواد کو پکایا جاتا ہے تاکہ پتلا ہو جائے اور پھر اسے خارج کیا جاتا ہے

مواد کو پکانے کیلئے میں اپنی بات کرتا ہوں اساتذہ کا مجھے علم نہی کیا کرتے ہیں

پودینہ اجوائین کا قہواہ نمک ڈالکر پلاتا ہوں اس سے مواد پکنا اور خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے تب نسخہ جلاب دیتا ہوں

نسخہ نسوار

ھوالشافی: مغز تخم سرس خوب کوٹ کر مہین کردہ بقدر ایک تا دو رتی نسوار دی جاتی ہے کچھ ہی دیر میں چھینکیں آنا شروع ہو جاتی ہے اگر چھینکیں نہ آئیں تو ساتھ مہین شدہ کندش برابر وزن لگا کر دوبارہ نسوار دی جاتی ہے اس سے

ناک کے تھنوں سے اور آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے جب دو تین گھنٹے خوب چھینکیں آتی رہیں اسے روکنے کیلئے مذکورہ سابقہ جوز ماثل والی دواء سے نصف گھنٹے کے وقفے میں تین خوراکیں دے کر روک دیا جاتا ہے ورنہ چھینکیں لگاتار جاری رہتی ہیں۔ منجانب طیب الحق مرزا''''''''

نسوار

باباجی ریاض صاحب: السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میں اسکے لیے باسمتی چاول پیالی میں

ڈالکر [شیر مدار] سے پر کر دیتا ہوں جب خشک ہو جائے تو دوبارہ سہ بارہ خشک کر کے سفوف بنالیتا ہوں ایک چاول برابر نسوار کافی ہے

استاد محترمہ عبدالحکیم صاحب: جی محترم یہ نسوار غدی مریضوں کے لیے ہے

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب : جی حاجی صاحب یہ نسوار بھی بہت اچھی ہے اور بواسیری مسوں کیلئے بھی تریاک ہے تھوڑی بنانے میں مہارت ہے ایک دفہ بنائی تھی مگر مسوں کیلئے استمال کروانی تھی کہیں رکھ کر بھول گیا پھر ملی نہی۔اس میں برنج ساٹھی ایک چھٹانک اور شیر مدار ہے ایک چھٹانک اس سے سہ بار تر خشک کر کے پھر ہزاردانہ بوٹی کے ایک پاو نغدے میں ملفوظ کر کے ڈیڑھ دو کلو کی آنچ دی تھی جس سے صرف نغدہ جلے چاول نہ جل جائیں بڑی مہارت کی ضرورت ہے مقدار خوراک ایک رتی روزانہ ایک بار ہے۔افسوس کہ استمال کر کے تجربہ حاصل نہ کرسکا۔

یہ نسخہ میرے ایک سنیاسی دوست غلام رسول رہنگڑ مرحوم کا عطیہ ہے

نسوار احتیاط خبردار

اس طرح کی نسوار اپنے سامنے مریض کو دیں کبھی کسی کے ہاتھ میں نہ دیں لوگ شرارت کرنے کی غرض سے

جھوٹ بول کرلے جاتے ہیں اور پھر مشکل ہو جاتی میرے بھتیجے نے ایک دفعہ مجھ سے نسوار لی اسے بھی مزمن مرض تھا اسکا علاج کیا تو وہ کسی دوست کو دینے کی غرض سے لے گیا مجھے علم نہی تھا اس نے شرارت کرنی ہے اس نے شام کے وقت اپنے ہم عمر دوست کو کہا یہ نسوار سونگھنے سے بہت نشہ ہوتا ہے اس ملعون نے بھی سونگھ لی اور وہ اپنے گھر چلا گیا یہ اپنے گھر آگیا رات کو اڑھائی تین بجے اسکی ماں گالیاں نکالتی ہوئی دروازہ توڑنے لگی آدھی رات کو بھابھی نے دروازہ کھولا تو وہ اندر دوڑی سوئے ہوئے بھتیجے کو بد دعائیں اور گالیاں دینے لگی اسے جگا کر پوچھا تم نے یہ حرکت کیا کی ہے؟ وہ ہنستا رہا پھر اس نے اسے چھینکیں بند کرنے کیلئے گولیاں دیں صبح وہ نظر نہ آیا ساری رات چھینکیں مارتا رہا اس وجہ سے خطرناک ادویات احمق بندے کے ہاتھ کبھی نہی دینی چاہئیں ورنہ غلط بھی استعمال ہو سکتی ہے۔

تخم سرس

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: یہ بہت خبیث ہوتی ہے تخم سرس مشین میں پیسنے سے کام نہی کرتی اگر کرے تو بہت کم کرتی ہے اس وجہ سے ہاون دستہ میں کوٹا جاتا ہے تین ماسک لگانے سے بھی یہ اثر کر جاتی ہے میں نے اسپیشل ماسک بنوائے ہوئے ہیں موٹے کپڑے کے وہ بھی تین لگاتا ہوں پھر بھی اپنا اثر دکھاتی ہے

باباجی حکیم ریاض صاحب:- یہی غلطی مجھ سے بھی ہوئی تھی

تخم سرس : مجھے تو مشین والی سے بھی بہت چھنکیں آتی ھیں بلکہ نسخہ میں مکس کر کے کیپسول بھرنے سے بھی آتی ھیں

ہوائی روغن گندھک مثل خون

گندھک ایک پاؤ..... شب یمانی 2 تولہ.....کاسٹک پتری ایک پاؤ.....

ترکیب تیاری : اول تمام اشیاء کو الگ الگ پیس لیں اور کھرل میں کاسٹک اور شب یمانی کو مکس کریں اور گندھک شامل کر کے خوب گھوٹیں یہ موم سی بن جائے گی جب یکذات ہو جائے اسے جمنے سے پہلے نکال کر کسی اسٹین لیس اسٹیل نان میگنٹ کی کھلی طشتری میں بچھادیں اور رات کو اوس میں رکھ دیں یہ خود بخود روغن کی شکل اختیار کرتا جائے گا جتنا روغن روزانہ ہوتا جائے اسے شیشے کی شیشی میں محفوظ کرتے جائیں کچھ ہی دنوں میں مکمل روغن ہو جائے گا پھر کچھ دن پڑا رہنے سے کچھ کاسٹک اور شب یمانی نیچے بیٹھ جائیں تو اسے فلٹر کر لیں۔

اسے جلدی امراض میں اپنی عقل سمجھ کے مطابق بیرونی طور پر استمال کریں کھانے کیلئے ہر گزنہ دیں کچھ ناعاقبت اندیش لوگ خوراکی طور پر بھی استمال کرتے ہیں یہ صرف غلط ہی نہی بلکہ ظلم عظیم ہے

نوٹ: اس دواء کے بناتے ہوئے سخت زہریلی گیس خارج ہوتی ہے لہذا دوچار ماسک پہن کر چشمہ لگا کر بنائیں ورنہ ناک اور آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے سانس میں خلل واقع ہوتا گیس مضر ہے۔

یہ نسخہ میرا ذاتی مجوزہ نہی مگر ترتیب تیاری میری خود کی ہے اور زیر استمال بھی ہے اور جو صرف دو اجزاء کاسٹک اور گندھک کا روغن بنایا جاتا ہے اس سے کہیں زیادہ موثر اور سریع الاثر ہے۔

اسی ترتیب سے ارجنٹ بھی بنایا جا سکتا ہے جو دو تین گھنٹے میں بن جاتا ہے وہ بھی کسی دن عرض کرونگا۔اور جو خوراکی طور پر خون کی مانند سرخ روغن گندھک ہے وہ بھی عرض کرونگا منجانب طیب الحق مرزا''''''

کل ان شاءاللہ روغن گندھک

ہوائی کلورائیڈ برنگ سرخ اور پھر کشتہ پارہ برنگ سفید جو بازار میں ملتا ہے پیش خدمت کیا جائے گا پھر بھلے منوں کے حساب پارہ کشتہ کر لینا۔ منجانب طیب الحق مرزا''''''''''

روغن سلفر کلورائیڈ ہوائی مثل خون

روغن سلفر کلورائیڈ ہوائی مثل خون

گندھک آملہ سار نصف کلو..... سوڈا بائی کارب نصف کلو..... مٹی کی روغنی ہنڈیا مع سرپوش (جسے گلیز کیا گیا ہوتا ہے (شیشہ) جس میں چار کلو پانی آسکے

ترکیب تیاری: اول گندھک کو خوب پیس لیں کہ دانہ باقی نہ رہے پھر سوڈے کے ساتھ اچھی طرح مکس کرلیں کہ یکذات ہو جائے پھر اس مرکب کو ہنڈیا میں ڈالکر ہلکہ ہلکہ دبائیں بالکل اسکی سطح برابر کرلیں اور آرد گندم کو گوندھ کر اسکے لب پر درمیانہ سا لگا کر سرپوش لگا کر خوب اچھی طرح بند کر کے اسے باہر سے بھی اچھی طرح گوندھے ہوئے آرد سے بند کر دیں اور اسے چولہے پر چڑھا دیں اوپر ایک اینٹ رکھ دیں تاکہ اگر اندر سے گیس خارج ہو تو ڈھکن کھل نہ جائے۔ (آرد زیادہ اندر کی جانب جائے گا تو اسکے جلنے سے گیس پیدا ہوتی ہے اگر اندر نہ جائے تو گیس پیدا نہی ہوتی) بالکل ہلکی آنچ نصف گھنٹے تک جلائیں پھر تھوڑی تیز کر دیں (آدھا انچ) چار گھنٹے آگ دینے کے بعد اسے چولہے پر ہی ٹھنڈا ہونے دیں جب بالکل سرد ہو جائے سرپوش ہٹا کر نیچے چرخ شدہ گندھک ملے گی اسے کھرچ کر نکال لیں سوڈا اڑھ گیا ہو گا کچھ گندھک بھی کم ہو گی اب اسے چار پانچ ٹکڑے کر کے کسی اسٹین لیس اسٹیل کی بڑی طشتری میں بچھا دیں رات کو اوس میں رکھیں طشتری کے نیچے ایک طرف کوئی پتھر رکھیں تاکہ تیل ایک جانب اکٹھا ہوتا رہے صبح جتنا تیل بن جائے اسے الگ کرلیں روزانہ اسی طرح کریں دس تا بیس یوم میں مکمل تیل ہو جائے گا اگر ہوا میں نمی کا تناسب کم ہو گا تو مکمل تیل بننے میں زیادہ وقت درکار ہو گا۔ کچھ سوڈیڑھ سو گرام سوڈا تیل ہونے کے بعد طشتری میں باقی رہ جاتا ہے اسے تلف کر دیں۔

مقدار خوراک: ایک بوند تا حد چار بوند چینی بتاشہ حلواہ دودھ جو آپکو مناسب لگے اپنی عقل سمجھ کے مطابق استعمال کریں۔ یہ نسخہ بھی میرا مجوزہ نہی مگر میرے زیر استعمال ہے۔ منجانب طیب الحق مرزا""""""""""""

روغن گندھک مثل خون ارجنٹ

روغن گندھک مثل خون ارجنٹ

گندھک ایک پاؤ..... کاسٹک پتری ایک پاؤ .....شب یمانی دو تولہ..... پانی نصف کلو

ترکیب تیاری : اول تینوں اشیاء کوالگ الگ پیس لیں پھر اسٹین لیس اسٹیل یا تام چینی کے برتن میں پانی ڈالیں اس میں کاسٹک حل کریں جب مکمل حل ہو جائے اس میں شب یمانی ڈال دیں آخر میں گندھک ڈاکر گھولیں اور کچھ دیر کیلئے رکھ دیں پھر ہلکی آنچ پر چولہے پر رکھیں ابال آنے سے پہلے جھاگ آئے گی اسے ہلاتے رہیں جونہی ابال آئے گا سرخ رنگ اختیار کرتی جائے گی دس تا بیس منٹ ابلنے دیں پھر ٹھنڈا ہونے دیں خون کی مانند سرخ محلول تیار ہو جائے گا اپنی عقل سمجھ کے مطابق بیرونی طور پر جلدی امراض کیلئے استمال کریں۔

یہ اجزائے نسخہ میرے نہی مگر تناسب دواء میرا مجوزہ ہے۔بہت سریع الااثر ہے۔ دو گھنٹے میں تیار ہو جاتا ہے۔

نوٹ : دواء تیار کرتے وقت دو تین ماسک اور چشمہ ضرور لگائیں سخت زہریلی گیس خارج ہوتی ہے۔ہو سکے تو ربر کے دستانے بھی پہنیں۔ منجانب طیب الحق مرزا""""""""""

چلو میں بھی ایک بم چلاونگا کچھ دن تک ویسے سیکس کے علاج کے متعلق میں خود کو سب سے نکما بندہ سمجھتا ہوں جو مغلظ تک نہی بناتا اڑھائی سال سے کسی بھی فرد کو مرکب مغلظ استمال نہی کروایا مفرد چیز کبھی دو اشیاء اس سے زیادہ کچھ نہی استمال کرتا یہ میری نااہلی سمجھیں یا کم علمی گروپس میں بڑے بڑے مہا اساتذہ کرام موجود ہیں جو سینکڑوں اجزاء کے مرکبات استمال کرنے میں مہارت رکھتے ہیں میں تو انکے حساب سے طفل مکتب بھی نہی حکیم ہونا تو در کنار۔

بازاری کشتہ نقرہ

پھور نقرہ ایک تولہ .....نوشادر پانچ تولہ.....

ترکیب تیاری : اول نوشادر کو پیس لیں اور لوہے کی کڑاہی میں برادہ چاندی ڈالکر نیچے آگ جلائیں اس پر چٹکی چٹکی نوشادر طرح کریں اور بیخ مدار تازہ جو انگوٹھے جتنی موٹی ہو یا نیم کی ٹہنی یا شیشم یا سرس کی ٹہنی یا ببول یا پیپل کی ٹہنی کوئی بھی ہو ساتھ ساتھ اس میں پھیرتے جائیں اور نوشادر کی چٹکیاں دیتے جائیں جب تمام نوشادر ختم ہو جائے تو اسے ٹھنڈا کر کے کسی چھوٹے کپ میں سنمپٹ کر کے خشک ہونے پر ایک پاؤ اپلے چھوٹے چھوٹے کر کے آنچ دیں آپکا کشتہ تیار ہے جہاں چاہے استمال کریں کام کرنے والا کشتہ ہے۔

مقدار خوراک: ایک تا دو چاول

نوٹ: بازار سے بنے بنائے کشتہ جات استعمال کرنے والوں سے التماس ہے خود بنائیں۔ طیب الحق مرزا

بازاری کشتہ سہ دھاتہ جو صرف دھوکے پر مبنی ہوتے ہیں

سکہ مصفی بقدر ایک تولہ ..... جست مصفی ایک تولہ ..... رانگہ ایک تولہ ..... تینوں کو چھل بند کریں۔

گندھک پانچ تولہ ..... قلمی شورہ عمدہ مصفی پانچ تولہ ..... ہر دو کو کھرل کر لیں۔

ترکیب تیاری: لوہے کی کڑاہی میں چل بند کو گداز کریں اس پر گندھک اور شورے کے سفوف چٹکی چٹکی طرح کریں اور کسی بھی مغلظ قسم کے درخت کی تازہ ٹہنی پھیرتے جائیں دیکھتے ہی دیکھتے تینوں دھاتیں بھسم ہو جائیں گی۔ مکمل خاکہ تیار ہو جانے پر اسے چھوٹے سے کپ میں سنمپٹ کر کے نصف کلو اپلوں کے چورے کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر غسل دے لیں آپکا سہ دھاتہ تیار ہے۔ منجانب طیب الحق مرزا''''''''''''''

کشتہ سکہ بازاری

سکہ مصفی جتنا مرضی لے لیں اسے لوہے کی کڑاہی میں گداز کریں اور گندھک آملہ سار کی چٹکیاں ماریں

ہلاتے جائیں چار سے چھ چٹکیاں مارنے سے زرد رنگ کا بھسم ہو جائے گا سمنیپٹ کر کے چھوٹی سی آنچ دیں کام میں لائیں منجانب طیب الحق مرزا

پس کا شافی علاج

نسخہ: گندھک آملہ سار چار تولہ.....ہلدی چار تولہ.....پوست ریٹھہ چار تولہ.....شیر مدار تازہ ایک تولہ

ترکیب تیاری: اول ہر چیز کو الگ الگ پیس لیں اور پیسی ہوئی ہلدی میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار شامل کر کے کھرل کریں اور پھر سب چیزیں یکجا کر کے خوب کھرل کریں دو چار دن ایسے کھلا رہنے دیں جب خشک ہو جائے تو ہوا بند جار میں محفوظ رکھیں

مقدار خوراک: 500 ملی گرام صبح نہار منہ اور رات سونے سے قبل ہمراہ بالائی دودھ یا تازہ مکھن دیں۔

پندرہ یوم بعد دوبارہ ٹیسٹ کروائیں پس کا نام و نشان مٹ چکا ہو گا ان شااللہ اگر کوئی کمی باقی رہے تو کچھ دن مزید استمال کروائیں۔

ضروری تاکید: جس مرد میں پس سیلز آرہے ہوں اسکی زوجہ میں بھی ہر حال میں رحم سے پس آرہی ہوتی ہے اس وجہ سے دونوں فریقوں کا بیک وقت علاج کرنا از حد ضروری ہوتا ہے ورنہ کامیابی ممکن نہی ہوتی بار بار پس ایک سے دوسرے میں منتقل ہوتی رہتی ہے معالج کیلیئے باعث ناکامی ہوتا ہے

فوائد: کہیں سے بھی پس آرہی ہو رحم ہو یا گردے یا نظام بولیہ نظام تولید اسے استعمال کریں۔ یہ نسخہ میرا ذاتی مجوزہ ہے۔بہت سارے لوگ بنا رہے ہیں

کشتہ فولاد آسان ترکیب (حکیم طیب الحق مرزا صاحب)

کسی ساتھی نے کشتہ فولاد بنانے کے بابت سوال کیا ہے کہ جلدی بن جائے محنت نہ کرنی پڑے تو محترم جتنا گڑ ڈالینگے میٹھا بھی اتنا ہی ہوگا۔ فرنگی زبان کا ایک معقولہ ہے سخت محنت ہی انسان کو کامیاب ترین شخص بناتی ہے مگر خود کو کہتے تو ہم حکیم ہیں مگر حکیم ہونے کی کوئی دلیل مجھے نظر نہی آتی۔

تو آتے ہیں نسخہ کی طرف ویسے تو ماشاءاللہ فولاد کی سفید بھسم زرد بھسم سرخ بھسم سیاہ بھسم بھی لوگ بناتے ہیں تیل بھی بناتے ہیں مگر چونکہ سوال صرف فولاد کا ہے تو اسی پر بات ہوگی یہ ترکیب ہر زبان زد عام ہے ملاحظہ فرمائیں۔

ھوالشافی: سوڈا بائی کارب (میٹھا سوڈا)..... ہیرا کسیس سبز.....

دونوں برابر مقدار میں لے کر دونوں کو الگ الگ پلاسٹک کے برتنوں میں اتنا پانی ڈالکر گھولیں کہ پانی میں حل ہو جائیں پھر ان دونوں کو ایک پلاسٹک کے بڑے ٹب میں باہم یکجا کر دیں ان دونوں کو ملانے سے ابال آئے گا برتن چھوٹا نہ ہو کے یہ ری ایکشن ہونے کی وجہ سے برتن سے باہر نکل پڑے۔

اب اسے چوبیس گھنٹے رکھ دیں ہیرا کسیس میں سے فولاد الحدہ ہو کر تہہ نشین ہو جائے گا اور کچھ پانی کے اوپر پتلی سے بالائی سرخ رنگ آئی ہوگی اسے احتیاط سے الگ کر لیں اور اوپر سے صاف نتھرا ہوا پانی انڈھیل دیں اور مزید صاف پانی شامل کر کے رکھ دیں چار چھ گھنٹے بعد اوپر سے نتھرا ہوا پانی انڈھیل دیں ایک دو غسل دیکر کر اسے رکھ دیں کچھ دنوں میں پانی اڑھ جائے گا سرخ رنگ کا فولاد آپکے ہاتھ میں ہوگا اگر آگ پر خشک کرتے ہیں تو سیاہ ہو جائے گا۔

یہی فولاد بہت کام کرنے والا ہے استعمال میں

نوٹ: اسے آگ دینے کے بعد نکال کر کوٹ کر ڈیڑھ کلو پانی میں ڈالکر جوش دیں فوری تیار ہو جائے گا

جی محترم یہ بازار میں ملنے والا کشتہ پارہ ہے جسے کشتہ کہنا کشتہ کی توہین ہے

عمومی طور پر بنی بنائی ادویات استمال کرنے والے ڈسپینسر یہی استمال کرتے ہیں۔اطباء ہرگز اسکے منہ نہی لگتے۔ بلکہ اسے استعمال کرنا بطور کشتہ اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ہاں کہیں بیرونی طور پر طلاء جات یا مرحم میں استمال کرتے ہیں وہ بھی خود بنا کر یہ بہت آسان ہے ایک سے ڈیڑھ گھنٹے میں بن جاتا ہے۔آپکے سامنے وڈیو بنا کر سینڈ کی ہے اور یہ بھی کہا تھا چاہے منوں کے حساب بنالینا۔ اب آتے ہیں ترکیب کی طرف۔

تیزاب قلمی شورہ حسب ضرورت..... پارہ مصفی حسب منشاء..... نمک خوردنی بقدر ضرورت۔

اول پارے کی سب سے آسان اور عالی ترکیب بیان کیئے دیتا ہوں۔

پارہ حسب ضرورت لیکر اسکے برابر شب یمانی اچھی طرح کھرل کریں شب یمانی سیاہ ہو جائے گی اسے گرم پانی سے غسل دیں پارے اور کھرل کو کپڑے سے خشک کرلیں پھر نئی شب یمانی شامل کرکے خوب کھرل کریں دس پندرہ منٹ کھرل کرنے پر جب سیاہ ہو جائے پھر گرم پانی سے غسل دیں تیسری بار پھر پارے کو کپڑے سے خشک کرکے شب یمانی ڈالکر خوب کھرل کریں اس بار پارہ سیاہی نہی دے گا نہ ہونے کے برابر سیاہ ہوتا ہے چوتھی بار بالکل سیاہ نہی ہوتا بیشک تین بار ہی کھرل و غسل دیں یہ عمدہ قسم کا پارہ صاف ہو چکا ہے اور جلد بھی۔جو لوگ پیٹرول ہائیڈروجن یا سپرٹ یا الکوہل سے پارے کو چند بار ہلا لینے سے خود کو دھوکے میں رکھتے ہیں اس سے پارہ ہرگز صاف نہی ہوتا اور نہ ہی قابل استمال ہے۔

ترکیب تیاری: اول بیکر میں تین چار تولے تیزاب شورہ ڈالیں۔ اس میں دو تین تولے پارہ چھوڑ دیں۔

بیس منٹ تک اسے کھانے دیں پھر اس میں چٹکی بھر نمک ڈال کر ہلائیں تو یہ لسی بننی شروع ہو جائے گی پھر اس میں پانی ڈالکر ہلائیں جیسے وڈیو میں دکھایا گیا ہے پھر تیزاب ڈالیں اسی طرح پندرہ بیس منٹ تیزاب کو پارہ کھانے دیں پھر نمک دیں پانی ڈالکر تہہ نشین سفید پوڈر الحدہ کرلیں تیسری بار پھر اسی طرح عمل تکرار کریں کہ پارہ مکمل ختم

ہو جائے اگر چوتھی بار بھی تیزاب شامل کرنا پڑے تو کوئی مضائقہ نہی جب تک پارہ مکمل ختم نہ ہو جائے اب اس میں مزید ایک ڈیڑھ کلو پانی ڈالکر رکھ دیں نصف گھنٹے تک پارہ تہہ نشین ہو جائے تو کسی صاف برتن میں پانی آہستگی سے انڈھیل دیں پھر دو چار بار اسی طرح غسل دے لیں۔ آپکا پارہ کشتہ بازاری تیار ہے۔ پہلی بار جب غسل دیا تھا اس میں تیزاب ہے اسے الگ رکھیں کیونکہ اس میں پارہ کافی نکلتا ہے یہ بھی جب تہہ نشین ہو جائے تو اسے بھی ساتھ شامل کرلیں ایک چاول بھی کم نہی ہوتا جتنا مرضی بنالیں۔

ضروری گزاش : میں پہلے بھی کئی بار نہی بلکہ سینکڑوں بار احباب سے کہہ چکاہوں کہ میں دواء فروش نہی ہوں ریسرچ کرتاہوں اور آپکو اپنے صدری راز اور ساری زندگی کی محنت سے حاصل کردہ نسخہ جات دیتاہوں جس میں آدھا فیصد بھی جھوٹ اور مبالغہ نہی ہوتا اگر کسی بھی فرد کو شک ہو میرا دیاہوا نسخہ بنالے اگر وہ بتائے ہوئے فوائد کے مطابق کام نہ کرے تب مجھے کہنا اس میں ایک ضروری بات ہے تشخیص آپ نے کرنی ہے اگر آپکی تشخیص درست ہے تو بتائی ہوئی دواء کبھی خطاء نہی جائے گی ان شاءاللہ میرے نسخہ سنے سنائے اور لوگوں کے پیسے ضایہ کرنے والے ہر گز نہی ہوتے مجھے دواء کے بارے میں سوال نہ کیا کریں کہ یہ کتنے کی ہے میں جب تک خود مریض کے مرض کی تشخیص نہ کرلوں دواء نہی دیتا۔ تو میں آپکے ہاتھ کیوں بیچوں ؟

دوسری بات: مجھے یہ نہی علم یہ کشتہ پارہ کیا فعل سرانجام دے گا؟

میرا کام دواء ساز دھوکے باز فراڈیوں کے خفیہ راز افشاء کرنا ہے اور آپکو خود مختار کرنا ہے کہ آپ بازار سے لینے کی بجائے خود بنالیں۔ شکریہ منجانب طیب الحق مرزا"""""""""""""

حکیم صاحب: فضول بات پے یہ جو پارہ صاف کرنے کی ترکیب بیان کی ہے اس سے بھلے سیاہ رنگ کا پارہ صاف کرلینا طبعیت خوش ہو جائے گی دیکھ کر۔

حکیم صاحب: سر جی کہتے ہیں جو پارہ بی پی آپریٹ اور بخار چیک کرنے والے آلہ میں ہوتا ہے وہ بہترین عمدہ اور مصفی ہوتا ہے کیا یہ بات درست ہے یا نہیں؟

خصوصی تاکید

مجھے دلی طور پر رنج پہنچتا ہے جب کوئی بھی فرد مجھے یہ کہتا ہے اس دواء کے کتنے پیسے ہیں کتنے کی دینگے؟

افسوس صد افسوس ارے اگر میں نے ادویات ہی بنا کر بیچنی ہوں تو مجھے تمہارے درمیان مغز ماری کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

میں آپکی سوچ سے بھی کہیں زیادہ کشتہ جات اور ادویات بنا کر بازار میں تو کیا دواء ساز چوروں کو فروخت کر سکتا ہوں اور میں سب سے آسان اور جلد بننے والے کشتے جو بازار میں فروخت ہوتے ہیں ان سے بھی جلدی بنانے کا فن جانتا ہوں ابھی ایک دو دن میں میں نے معمولی سی جھلک بھی دکھائی ہے۔

میرے پاس 40ہزار ایسی آرڈیوز موجود میں جو میں سن ہی نہی سکتا اور نہ کبھی سننے کی توفیق ملے گی پہلے بھی کئی بار میموری صاف کی ہے پھر غصہ چڑھ گیا پھر صاف کردونگا اب پھر میموری فل ہو رہی ہے چار ماہ قبل فون سیٹ لیا ہے

دماغ میرا پھر گھوما ہوا ہے، میں گروپس کے نسخے نہی سن سکتا بنانا تو دور کی بات ہے اپنے وراثت میں ملے ہوئے نسخے ہی بنالوں تو بڑی بات ہے۔ کوئی محب اگر انباکس میں اپنے صدری نسخہ جات دیتا ہے تو انکو غور سے پڑھتا ہوں اور بنا بھی لیتا ہوں اور آگے فارورڈ بھی کردیتا ہوں اگر کوئی کہے آگے فارورڈ نہی کرنے تو نہی کرتا۔

تو لہذا گزارش ہے میرا نوحہ آپ سمجھ گئے ہونگے شکریہ منجانب طیب الحق مرزا''''''''''''

ٹائیگر برقی بام (حکیم عبدالکریم آزاد صاحب)

(۱)امرت دھارا

(ست اجوائن 1 تولہ ست پودینہ 1 تولہ مشکل کافور 2 تولہ انکو آپس میں مکس کرکے رکھ دیں تیل میں منتقل ہو جائے گا)

(۲)موم شہد مصفی

(موم کو پوٹلی بنا کر پانی میں چھوڑ دیں اور پانی کو آگ پر ابلنے دیں موم پانی میں شامل ہو جائے گی احتیاط سے الگ کرلیں)

(۳)ویسلین

(کسی برتن میں ڈالکر توے پر رکھ کر آنچ جلادیں یہ لیکوئیڈ بن جائے گی)

ترکیب تیاری : موم 10 گرام ویسلین 30 گرام مکس اچھی طرح ہونے پر امرت دھارا شامل کرکے مکس کرلیں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔یہ آپکی ٹائیگر برقی بام تیار ہے

حکیم فواد صاحب:استاد محترم ایک تو چند بوٹیوں کے نام درج فرمادیں۔تاکہ جو موسم کے حساب سے میسر ہو۔

دوسرا آگ کا اصول بیان فرمائیں آگ کسیچیز کی دینی ہے اوپلوں کی یا لکڑی کی اور عموما کونسی لکڑی کی بہتر۔

اپلوں کی آگ ہی دی جاتی ہے میں نے تواپلوں سے چھٹکارہ حاصل کر کیا ہے بھٹی بنالی ہے ہر چیز کے حساب سے آگ دی جاتی ہے جتنی درکار ہوایک آگ میں کشتہ کرنا مقصود ہے یا دو تین دفہ اسے بوٹی کا پانی پلانا مقصود ہے تاکہ بوٹی کے اثرات زیادہ آسکیں

شیر مدار اور چاولوں والی بھی بڑی خطرناک ہے اور تخم سرس والی بھی خطرناک اور دوسری کبھی بنائی نہی ویسے اس طرح کی چیز بغیر مطلب کسی کے ہاتھ دینی نہی چاہیئے خود اس مریض کو اپنے سامنے دی جائے تاکہ جسے ضرورت ہے وہ ہی استمال کرے آگے جاکر کوئی حرامزدگی نہ کرے جیسے میرے بھتیجے نے کی تھی۔ اگلے بندے کی کیا سوچ ہے ہمیں تھوڑی علم ہے وہ کوئی چلاکی کردے اور مصیبت ہمارے گلے پڑ جائے۔ جب تک کسی زہر یا نقصاندہ چیز کے تریاک کا علم نہ ہو اسے کبھی استمال نہی کرنی چاہیئے جاہل لوگ دھڑادھڑ کوئی پارے کے پیچھے بھاگ رہا ہے کوئی تانبے کے پیچھے کوئی اندھا دھند رسکپور کھلا رہا ہے اور کوئی دارچکنہ اور کوئی بلادر اور کوئی سم الفار۔ پتا ہے کچھ نہی

باباجی ریاض صاحب: حقانی دواخانہ ہمارے شہر کا مشہور ادویہ ساز ادارہ ہے یہ ہڈیاں جو سری پائے والوں سے لیتے ہیں اور ریلوے ٹریک سے سفید یار نگدار پتھر پرانی پٹسن کی بوریاں جلا کر یہ سب کشتے ہیں

اس ادارہ کے بڑے جنہوں نے اسکی بنیاد رکھی وہ {28} دن جانکنی کی حالت میں تڑپتے رہے اور نشان عبرت بنے استغفر اللہ

استاد محترم طیب الحق مرزا صاحب: مجھے تو ماشاءاللہ کہنا چاہیئے کیونکہ اللہ نظر بد سے بچائے کہیں کوئی دعا نہ دیدے جس وجہ سے عذاب میں کمی واقع ہو کیونکہ ان جیسوں نے تو ایک فرد کے ساتھ نہی بلکہ امت مسلمہ اور انسانیت سے دغا کیا ہے تو یہ بالکل ایسے سلوک کے حقدار ہیں۔ اگر کوئی بھی فرد میرے ان جملوں سے معترض ہو تو میرے ساتھ چالیس پچاس سال پیچھے چلا جائے جب سے انہوں نے صرف دنیاء کی ہوس کو محبوب رکھا اور طب کی تباہی کی بنیادیں اپنے نجس ہاتھوں سے استوار کیں جسکا ثمر آج ہم اس دور کے باسی نہ صرف بھگت رہے ہیں بلکہ انکے استوار کیئے ہوئے راستے پر گامزن انکی نجس نسلیں بھی اپنے آباواجداد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے امت مسلمہ اور انسانیت کی قاتل ہی بنیں۔

آہ : نبی پاک کے ارشادات اقدس کی روشنی میں ملاوٹ کرنے والا دھوکہ دینے والا ہم میں سے نہی ہے۔

مطلب؟ یعنی جن نبی آخرالزماں پہ نبوت اتری جنکی رسالت کا سکہ چلتا ہے۔ وہ صاحب کو ثرارشاد فرمارہے ہیں ان قبیح کاموں کا مرتکب ہم میں سے ہی نہی ہے۔ یعنی ہمارا اس سے کوئی تعلق نہی۔ وہ بھلے جتنا مرضی رولا ڈالے میں مسلمان میں فلاں میں ڈھمکان مطلب صاحب شریعت نے ہی اسے اپنا تسلیم کرنے سے منہ موڑلیا تو آگے کچھ بچتا ہی نہی جب کچھ تعلق واسطہ باقی رہا ہی نہی تو صاحب ہم مذہب ہونا کیا مطلب؟

ایک اور ارشاد کے مطابق جسکی غیرت مرجائے وہ جو جی چاہے کرے ہمارا کوئی تعلق نہی اس سے۔

مجھے حیرانی ہوتی ہے کیا شاندار عالی پایہ کی کسوٹی ہے۔

پہلے غیرت مرے گی قوت ایمانی کمزور ہوگی تبھی ملاوٹ ناپ تول میں کمی دھوکہ دینا جیسے قبیح فعل سرزد ہونگے؟ یعنی گراوٹ کے اعتبار سے غیرت کے معدوم ہونے سے بھی نچلے درجے کا فعل جھوٹ بولنا ملاوٹ کرنا ناپ تول میں کمی کرنا ہے۔

ہائے افسوس صد افسوس

جس مال یا کام کی بنیاد کی حرام پہ استوار کی جائے اس میں برکت کہاں اور اس کی کمائی پر صدقات زکواۃ خیرات کہاں قابل قبول ہے؟ اور مرتے ہوئے حاجی صاحب اور نمازی صاحب اور فلاں اور فلاں عمل کہاں گئے جنکی بنیاد ہی حرام پہ قائم ہے؟

نوٹ :- یہ تحریرات صرف بطور عبرت درج کی جارہی ہیں کسی کی حقارت مقصود نہیں کوئی ساتھی بدگمان نہ ہو۔

افیون اور چرس سے چھٹکارے کا علاج

افیون چرس اور آئیس (ایفیڈرین) اور ہیروئن اور بھنگ ان سب کیلئے شدید چار اور ملین چار یا تریاک معدہ اور اکسیر چار جو مناسب ہو دی جاتی ہے اور حب اذراقی جسکا نسخہ دیا جا چکا ہے دو دو گولیاں نصف کلو دودھ کے ساتھ صبح دس

بجے اور شام چار بجے دی جاتی ہیں۔ شرابی کو مغز تخم ریٹھہ چار سے چھ عدد تین وقت غذا کے گھنٹے بعد سفوف کر کے کھلانے سے شراب سے نفرت ہو جاتی ہے کچھ ہی دنوں میں شراب چھوٹ جاتی ہے

شرابیوں کے گردے ہر حال میں متاثر ہوتے ہیں انکے علاج کی تدبیر کریں۔

البتہ خشک نشہ کرنے والوں کو زیادہ دواء دینی پڑتی ہے کوئی بیس تیس نشیئوں کا علاج کیا ہے جس میں شرابی ہیرونچی اور چرسی افیونی آئیس کے عادی۔ پولیس والے بھی حاجی نمازی بھی علاج کروا چکے ہیں۔ انجیکشن لگانے والے اور کھانسی کے شربت پینے والوں اور بھنگیوں کا علاج نہی کیا۔

نوٹ: ہمیشہ یاد رکھیں نشہ چھڑوانے کیلئے نشہ کی دوسری قسم استمال کر کے دوسرے نشہ چھڑوانے والے اسپتالوں والا کام نہی کرنا چاہیئے ایک سے جان چھوٹی کوئی دوسرا نشہ لگا دیا جاتا ہے اور نشہ ہمیشہ قوت ارادی کے مضبوط ہونے سے چھڑایا جاتا ہے زبردستی کوئی نشہ نہی چھوڑتا اور نہ چھڑوایا جا سکتا ہے۔

منجانب طیب الحق مرزا''''''''''''''

ہماری لاپرواہی

جی محترم کل کسی نے دوبارہ حب ازراقی کا نسخہ مانگا تھا میں نے معذرت کر لی۔

کیوں؟

اصل میں لوگوں کو صرف گروپس میں آرڈیوز سننے کی حد تک چسکہ ہے رات کو کلینز چیٹ کر کے سوتے ہیں جب کہیں سے کوئی تصدیق یا بے پناہ فوائید کے رپوٹ ملے تو کان کھڑے ہو جاتے ہیں پھر پوچھتے ہیں ہاں کونسا؟ وہ تو مجھ سے ڈلیٹ ہو گیا غلطی سے۔ یعنی مطلب؟ غلطی سے کیا؟ کیا ہم بیوقوف اور احمق ہیں؟ ارے ہم اس ہستی کے فالور ہیں جو تحریر پڑھ کے حکم لگا کر کہتا ہے اس تحریر لکھنے والے کے گردے فیل ہو چکے ہیں اور ہمیں آپ بدھو سمجھتے

ہیں ؟لوگ تو سنے سنائے کتابیں پڑھ پڑھ کے گروپ میں زندہ رہنے اور مہااستاد کہلوانے کیلئے کوشاں ہیں مگر میرے اندر ایسا کوئی جراثیم نہی پایا جاتا بلکہ مجھے برا لگتا ہے میری کوئی تعریف کرے یا نسخے کی بابت واہ واہ کرے۔جی ؟ 2013 سے واٹس ایپ کی دنیاء میں گھوم پھر رہا ہوں ہر بات کو سمجھتا ہوں ابھی اسی حب ازراقی کے نسخے کو کسی نے توڑ مڑوڑ کر اپنے نام سے پیش کیا میں دعوے سے کہہ سکتا ہوں جتنا کام میں نے اس پر کیا شائید نسخہ میں ردوبدل کرنے والے کی ہوا کو بھی علم نہ ہو اور کبھی اس نے میرے مذکورہ فوائید کیلئے استمال کیا ہو مگر پھر بھی عادت بد سے مجبور اپنی حرکتوں سے باز نہی آتے۔یہ کوئی مت سمجھے مجھے علم نہی ہوتا میں جس کسی گروپ میں موجود نہی بھی ہوتا میرے کئی چاہنے والے موجود ہوتے ہیں جو مجھے آگاہی دیتے رہتے ہیں۔ابھی حالیہ گندھک کے تین روغنیات کے نسخے دیئے ہیں مجھے ادراک ہوا ہے بہت سارے غیر متعلقہ گروپس کی زینت بنے ہیں اور کافی احباب دعوے دار بھی بنے ہیں ہمیں پتا تھا اور ہم بناتے بھی ہیں۔

مطلب ؟ یعنی بغل آڑے آیا رہا یا کیا تھا؟

میں نے کبھی کسی کو ٹرک کی بتی کے پیچھے نہی لگایا اور آپ کو اس بات کا ادراک نہی ہو رہا کہ میں سب معاملات کا باریک بینی سے مشاہدہ کرتا ہوں ؟

مجھے ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے گروپس نہی مچھلی منڈی ہے جسے جو پسند ہی اسے اٹھالیتا ہے باقی کلیئر چیٹ۔

سارا دن قوت باہ اور سیکس کے حوالے سے دھڑا دھڑ پوسٹیں آتی ہیں سمجھ سے بالاتر ہے دنیاء میں بس یہی مرض باقی رہ گیا ہے جسکی سب کو پریشانی ہے ؟اور کوئی مرض باقی نہی بچا یا سب نے باقی امراض پر دسترس حاصل کرلی ہے ؟

میں سیکس کے علاج معالجہ کے حوالے سے سب سے نکما بندہ ہوں میں نے کبھی اس پر توجع ہی نہی دی سیکس کا نسخہ دیکھتے ہی اسے ڈلیٹ کر دیتا ہوں کبھی کسی سے نہی پوچھا اسکی وضاحت دو؟

اب یہ سلسلہ موقوف ہوناچاہیئے اگر کسی کے پاس کچھ نہی تواس میں برائی کیاہے؟ مگر جھوٹ دروغ گوئی اور غلو سے کام نہ لیاجائے بیجاگناہ گاری کے مرتکب ہوتے ہیں سمجھ سے بالاترہے۔

اللہ انکوہدایت دے آمین۔میری ان تلخ باتوں سے کسی بھی فرد کی دل آزاری ہوئی ہوتومیں دست بدستہ معرزت خواہ ہوں۔ منجانب طیب الحق مرزا"""""""""""

حب ازراقی خاص

کشتہ فولادہیرا کسیس والا.....ازراقی مدبردردودھ خام مسفوف.....سلاجیت اصل.....فلفل سیاہ .....

5زعفران عمدہ.....ہرایک تولہ تولہ

ترکیب تیاری : اول ہر جزکابرابروزن کرکے کوٹنے والی اشیاء کوٹ کرچھان لیں آخر میں زعفران کو عرق گلاب سے سحق کرکے لیٹی بنالیں باقی ماندہ اشیاء شامل کرکے خوب کھرل کرکے یکذات کرلیں مزید عرق گلاب خانہ ساز شامل کرکے درمیانی کالی مرچ کے برابر کولیاں بناکر سایہ میں خشک کرلیں۔

مزاج: خشک گرم سے گرم خشک ہے۔

افعال واثرات وفوائد: باولے کتے کے کاٹنے پرآب حیات ہے۔بچھو کے ڈسنے پر مفید ہے۔

ٹیٹنس کیلیئے دودوگولیاں نصف کلودودھ نیم گرم کے ہمراہ گھنٹے گھنٹے بعددن میں چاردفہ دینے سے مکمل آرام آجاتا ہے۔قلت حیض بوجہ قلت الدم انتہائی مفید ہے۔کالے یرقان کی وجہ سے قلت الدم ہوخون پیدانہ ہورہاہو ازحد مفید ہے۔جگر کے سکیڑکودور کرتاہے۔جسم میں پھوڑے پھنسیاں جوپکنے نہ پائیں انکے لیئے آب حیات ہے۔

چربی کی گلٹیوں کو نافع ہے۔ قلت اشتہاء۔ قلت شہوت۔ تیزابیت معدہ۔ اعصابی تھکن۔ جسمانی عارضی تھکن و درد کیلئے ایک حب کافی و شافی ہے کمر درد بوجہ برودت۔ مہروں میں خلاء۔ مہروں کے پلگ ہو جانے پر فلوائڈ لیک ہو جانے پر اسکے ہمراہ 125 ملی گرام کشتہ بیخ مرجان درز قوم صبح شام ہمراہ نصف کلو دودھ گائے سے دیں۔

مہروں کے گھس جانے پر بھی یہی ترتیب و تجویز ہے۔ ہڈیوں کے سیاہ ہونے بھر بھرا ہونے پر یعنی ہڈیوں کے کینسر پر بھی یہی تجویز اور مقدار خوراک ہے۔ کمر میں زچگی کے دوران ٹیکہ لگنے کی درد جو ساری زندگی نہی جاتی اسکے لیئے اکسیر ہے۔ نمونیہ کیلئے آب حیات ہے۔ ٹائیفائیڈ کیلئے آب حیات ہے۔ مقوی قلب و عضلات ہے۔

قبض کو رفع کرتی ہے۔ بر مقام نیش عقرب گزیدہ ایک حب پیس کر تھوڑا سا لیپ بنا کر طلاء کرنے سے فوری درد کو راحت بخشتی ہے۔ مقوی معدہ ہے۔ فشار الدم ضعیف کیلئے آب حیات ہے۔ وضع حمل کے وقت دردوں کا لاحق نہ ہونا۔ ہڈی کا نہ کھلنا۔ کیلئے دو دو گولیاں ایک گھنٹے کے وقفے سے دیں کل چار عدد اگر پھر بھی مطلوبہ نتائج بر آمد نہ ہوں دو گولیاں مزید دیں اللہ کرم کرے گا ان شا اللہ۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی حسب ضرورت یا ایک ایک حب صبح دس بجے شام پانچ بجے ہمراہ دودھ یا دودھ پتی۔ مقدار بدرقہ ایک حب کم از کم ایک پاؤ ہے۔

مضرات: حمل کو ساقط کر کے گرا دیتی ہے فشار الدم قوی کو از حد مضر ہے۔ پلیٹ لیٹس کی قلت والے کیلئے زہر قاتل ہے۔ منجانب طیب الحق مرزا""""""""""

حاجی صاحب: ہم نے ان استادوں کی شاگردی کی ہے جنکے منہ سے کوئی علاج یا نسخہ نکلنے کیلئے لوگ ترستے تھے کہ کبھی کوئی نسخہ ارشاد ہو جائے آپ سوچیں کتنے مہا بخیل ہونگے؟ چاہیئے تو یہ تھا ہم بھی انہی کے نقش قدم چلتے؟

انکو علم کی کیا قدر ہے کہ نسخہ جات یا علاج کے حوالے سے لوگ کتنے کتنے سال گھیسی کرواتے تھے اب بھی بدستور موجود ہیں ماشاء اللہ کمی نہی آئی مگر حلیہ تھوڑا تبدیل ہے۔ میں اللہ کے فضل سے یہ کہہ سکتا ہوں نسخہ جات کسی کا

رازق ہر گز ہر گز نہی ہو سکتے رازق مطلب رزاق جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے رزق صرف اسکے قبضہ قدرت میں ہے ہم نے نسخہ جات اور جھوٹے سچے علم کو رازق بنا لیا

مطلب بت پرستوں اور ہم میں فرق کیا رہ گیا؟

بات بڑی باریک ہے مگر سمجھداروں کیلیئے سہل

ارے ظالموں اللہ کی مخلوق کے کام آؤ اللہ اسکے بدلے تمہارے کام آئے گا جاؤ میری اس بات کو آزما کر دیکھ لو خود مختار کروانکو چولیں نہ مارو آج نہی کل اگر تمہیں سانس نہ آیا تو تمہاری حذاقت علم فن ہنر اور استادی کس کام کی ؟لوگ کہتے ہیں فلاں بندہ اپنا علم کسی کو دے کر نہی گیا میں بھی بکلم خود مشاہد ہوں مگر تم میں اور اس میں فرق کیا پے ؟تم دوسروں کو کوسنے پہ لگے ہو خود ہی تھوڑا دولت کی ہوس سے دور ہو کر سوچ لو کیا میرا عمل مجھے پار لگائے گا یا میں بھی اسی صف میں الگ کر دیا جاونگا؟

آہ روز محشر ہمارے آگے ایک دیوار حائل کر دی جائے اور کہا جائے۔

یہ بخیلوں کی صف ہے؟

کنجوسوں کی صف ہے؟

علم چوروں کی صف ہے؟

شاگردوں کی کمائی کھانے والوں کی صف ہے؟

ٹرک کی بتی کے پیچھے لگانے والوں ملعونوں کی صف ہے؟

شاگردوں کی حق تلفی کرنے والوں کی صف ہے؟

یا استادوں سے سیکھ کر استادوں کے آگے آنکھیں نکالنے والوں کی صف ہے؟

اقول قولی ھذا استغفر اللہ لی ولکم ولیساء مسلمین وجمع المسلمات

منجانب طیب الحق مرزا''''''''''''